

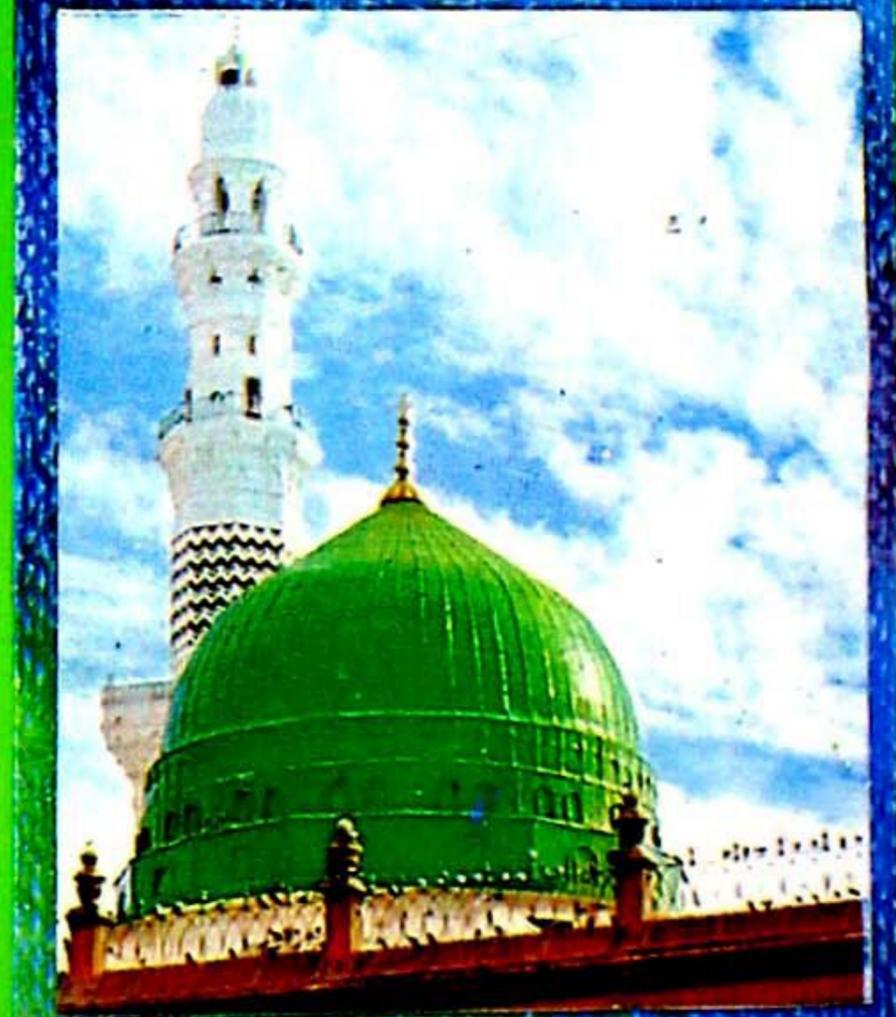
گنبدِ خضریٰ (علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) کی
پرکیف فضاؤں اور عطرِ بزمِ سایہ میں کیا گیا ترجمہ

صلی اللہ علیہ وسلم
رَسُولِ الْكَرِيمِ
کی
سُنَّتِیں
وِیَسِیں

ترجمہ و حاشیہ
مولانا محمد صدیق ہزاروی

ناشر و تاجرِ کتب
پروگرام پبلیکیشنز

40-بی اردو بازار، لاہور



گنبدِ خضریٰ (علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام) کی
پرکیفِ فضاؤں اور عطرِ بنیرسایہ میں کیا گیا ترجمہ

Book Series

Serial No.

Price ۲۵۰ رو.

LATE ۲۲:۲۹۲

صلی اللہ علیہ وسلم
رَسُولِ الْكَرِيمِ

کی

صُنَّتِہِ
وَسُنَّتِہِ

ترجمہ و حاشیہ

مولانا محمد صدیق ہزاروی



ناشر و تاجر کتب

پروگرام پبلیکیشنز

40-بی اردو بازار ○ لاہور ○

نام کتاب _____ رسول اکرم کی وصیتیں
مصنف _____ مولانا محمد صدیق ہزاروی
پرنٹرز _____ گنج شکر پرنٹرز لاہور
بار اول _____ جنوری ۱۹۹۶ء
ناشر _____ میاں شہباز رسول
قیمت _____ روپے

25.00

ابتدائیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

انسان کو بارگاہ خداوندی سے جو سعادتیں عطا ہوتی ہیں، ان میں سے ایک عظیم سعادت، حرمین طیبین کا سفر ہے، حرم کعبہ اور حرم نبوی کی زیارت، مقامات مقدسہ کی حاضری اور بالخصوص محسن انسانیت، صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور سلام نیاز و عقیدت کا گلستا پیش کرنا ایک ایسی خوش بختی ہے جس کا کوئی نعم البدل نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم، مکین گنبد خضریٰ کی نظر رحمت، اساتذہ کی خصوصی توجہ، مرشد گرامی علیہ الرحمہ کے فیضان اور والدہ ماجدہ کی دعاؤں کے نتیجے میں راقم کو ۱۴۱۴ھ / ۱۹۹۲ء میں حرمین طیبین کی حاضری نصیب ہوئی۔

۱۲ اپریل ۱۹۹۲ء / ۲۰ شوال المکرم ۱۴۱۴ھ بروز منگل لاہور سے براستہ جدہ مکہ مکرمہ کے لیے روانگی ہوئی، ۱۵ اپریل / ۲۳ ذوالقعدہ بروز جمعہ المبارک عصر سے پہلے مدینہ طیبہ میں حاضری ہوئی، ۲۳ اپریل / ۱۱ ذوالقعدہ بروز ہفتہ بعد از نماز عشاء اشکوں کے سیل رواں میں مدینہ طیبہ سے ظاہری اور وقتی ہجرت کا صدمہ اٹھانا پڑا ۲۰ مئی بروز جمعہ المبارک حج مبارک کی سعادت حاصل ہوئی اور ۲۴ مئی بروز منگل جدہ سے لاہور کے لیے روانگی ہوئی اور یوں ۲۵ مئی بروز بدھ یہ مبارک سفر اختتام پذیر ہوا۔

اس مبارک سفر میں ہمارے گروپ کے چالیس افراد تھے جن میں سے انیس مرد اور اکیس خواتین تھیں، گروپ کے افراد کے درمیان اتحاد اور اطاعت امیر کا ایسا نقشہ سامنے آیا کہ یوں محسوس ہوتا تھا شاید یہ ایک ہی خاندان کے لوگ ہیں اس گروپ کا نمبر ۰۲۱۸۰ اور نام حضرت دانا گنج بخش گروپ تھا (واللہ الحمد) لاہور سے پہلی

حج پرواز پی کے ۱۲۰۱ کے ذریعے روانگی ہوئی اور جدہ سے لاہور کے لیے پہلی حج پرواز پی کے ۱۳۰۲ کے ذریعے واپسی ہوئی، مکہ مکرمہ میں بلڈنگ نمبر ۲۰ شارع ابراہیم خلیل مسفلہ (ریل کے پاس) رہائش تھی جب کہ مدینہ طیبہ میں نخیل ہوٹل کے چھ بلڈنگ دارالایمان میں ٹھہرنے کا موقع ملا۔ مکتب نمبر اٹھا اور معلم محمد ابراہیم امین موزن تھے۔

نوٹ: یہ چند سطور اس لیے تحریر کی گئی ہیں کہ احباب کیلئے یہ معلومات محفوظ ہو جائیں۔

ایک عرصہ سے خواہش تھی کہ اگر تائید از دی اور نگاہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی برکت سے کبھی عربین طیبین کی حاضری نصیب ہو تو اپنے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کے سایہ عاطفت اور گنبد خضریٰ کی پر فضا بہاروں میں کوئی کتاب لکھی جائے یا کسی کتاب کا ترجمہ کیا جائے۔

الحمد للہ اب جب یہ سعادت نصیب ہوئی تو ۱۶/۱۱/۱۹۹۲ء بروز ہفتہ نماز فجر کے بعد بارگاہ سید الانبیاء میں سلام عرض کرنے کے بعد جنت البقیع میں ان نفوس قدسیہ کے حضور سلام عقیدت پیش کرنے اور فاتحہ خوانی کے لیے حاضر ہوا جنہوں نے اسلام اور داعی اسلام صلی اللہ علیہ وسلم سے کامل محبت اور خدمت دین کی ایسی تاریخ رقم کی ہے جس کی نظیر ناممکن ہے۔

واپسی پر مسجد نبوی کی مشرقی سمت میں ایک چھوٹے سے مکتبہ سے کتاب کی تلاش شروع کی تو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ پر مشتمل ایک مختصر مگر جامع کتاب ”وصایا الرسول صلی اللہ علیہ وسلم خمس وخمسون“ پر نظر پڑی سوچا اسی کتاب کا ترجمہ مناسب رہے گا وقت کی قلت اختصار کا تقاضا کرتی ہے اور پھر اس سے بڑھ کر کیا بات ہو سکتی ہے کہ آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور سے آپ ہی کا پیغام ملت اسلامیہ پاک تان تک پہنچ جائے۔

رب العزت کا بے انتہا شکر ہے کہ اس رب کریم نے اس ناچیز کی بدد فرمائی اور ممنا پوری ہونے کا وقت آگیا اسی دن نمازِ ظہر کے بعد مواجہ شریف کے سامنے بیٹھ کر ترجمہ کا آغاز کر دیا اور پھر مختلف اوقات میں صُفہ شریف ریاض الجنّت اور مسجد نبوی کے مختلف حصوں میں بیٹھ کر اس کتاب کا ترجمہ مکمل کیا ۲۲ اپریل / ۱۰ ذوالفقہ بروز جمعۃ المبارک شام چار بج کو سچین منٹ (پاکستان) کی وقت کے مطابق شام چھ بج کو سچین منٹ) پر آخری کلمات کا ترجمہ مواجہ شریف کے سامنے مکمل ہوا والحمد لله علی ذلك۔

پاکستان سینچے پر مصروفیات کا آغاز ہو گیا ترجمہ کی نوک پلک سنوارنے کے ساتھ ساتھ حوالہ جات کی تخریج کا مسئلہ درپیش تھا اور بوجہ کام مؤخر ہوتا چلا گیا اور اب الحمد للہ تمام مراحل کی تکمیل کے بعد یہ کتاب آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ عبادات، اخلاقیات، اور دعائوں سے متعلق محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات اور وصایا کا یہ انمول تحفہ ہے امید ہے کہ جہاں یہ کتاب قارئین کے لیے حوالہ علم اور تزکیہ نفس کے طور پر مفید ہوگی وہاں راقم کے لیے وسیلہ نجات بھی بنے گی۔

حوالہ جات کی تخریج میں مولانا رب نواز سعیدی، مولانا محمد اسلام سعیدی اور مولانا محمد ظہیر بٹ زبید مجدم نے تعاون فرمایا، اللہ تعالیٰ ان دوستوں کے علم و عمل میں برکت پیدا فرمائے، دینی جذبہ سے سرشار نوجوان دوست میاں شہباز رسول جو اپنے ادارے پروگریسو بکس اردو بازار لاہور کی طرف سے بہترین اسلامی علمی لٹریچر شائع کر چکے ہیں، نے اس کتاب کی عمدہ طباعت کے ذریعے راقم کی حوصلہ افزائی فرمائی اللہ تعالیٰ ان کے اشاعتی ادارے کو دن

دو فی رات چو گنی ترقی عطا فرمائے اور ان کی دینی خدمات کو قبول فرمائے۔

آمین بجاہ نبیہ الکریم

ناچیز — محمد صدیق ہزاروی

جامعہ نظامیہ رضویہ لاہور

۲۴ صفر المظفر ۱۶۱۶ھ ۲۳ جولائی ۱۹۹۵ء

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مقدمہ

از حمزہ محمد صالح عجاج (مؤلف)

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے اور صلوة و سلام ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تمام رسولوں میں زیادہ معزز ہیں نیز آپ کے آل و اصحاب پر رحمت ہو اور سلام ہو۔

حمد و صلوة کے بعد! میں نے حدیث کی بعض کتب میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی کچھ وصیتیں پڑھیں جو آپ نے بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو فرمائی ہیں۔

چنانچہ میں نے ان میں سے بعض کو ایک چھوٹی سی کتاب میں جمع کرنے کا ارادہ کیا تو مندرجہ ذیل کتب سے پچپن وصیتوں کا انتخاب کیا۔

۱۔ الترغیب والترہیب مؤلفہ حافظ منذری رحمہ اللہ

۲۔ ریاض الصالحین مؤلفہ امام نووی رحمہ اللہ

۳۔ التاج الجامع للاصول مؤلفہ امام نووی رحمہ اللہ

اگرچہ یہ وصیتیں بعض صحابہ کرام کی طرف متوجہ ہیں لیکن ان کے فوائد تمام مسلمانوں کو شامل ہیں یہ وصایا اللہ سبحانہ تعالیٰ کے لیے عبادت میں خلوص اور اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرانے کی ترغیب دیتی ہیں لا الہ الا اللہ کی فضیلت، اللہ تعالیٰ کے لیے سجدے، روزے نماز اور قیام لیل کی فضیلت، طلب علم کی فضیلت اور صدقہ و تسبیح کی فضیلت کو واضح کرتی ہیں، والدین کی رضا جوئی، عمدہ اخلاق، صلہ رحمی، پڑوسیوں سے اچھے سلوک، (بھوکوں کو) کھانا کھلانے، مساکین سے محبت اور اس بات کی ترغیب دیتی ہیں جو ان اعمال صالحہ تک پہنچائے۔

اسے زیادہ مفید بنانے کے لیے میں نے اس مفہوم میں وارد بعض (دیگر) اقاد بھی ذکر کی ہیں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں التجار ہے کہ وہ ہمارے اعمال کو قبول فرمائے اور انہیں صرف اپنی کریم ذات کے لیے کر دے اور ان وصایا سے ہمیں نفع پہنچائے اور ہمیں ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اللہ ہی سیدھے راستے کی طرف راہنمائی کرنے والا ہے۔

اور ہمارے سرور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نیز آپ کے آل و اصحاب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت و سلام ہو۔

از حمزہ محمد صالح عجارج (مؤلف)

لا الہ الا اللہ کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ قیامت کے دن کون شخص آپ کے شفاعت سے بہرہ ور ہوگا؟ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے ابو ہریرہ میرا ہی خیال تھا کہ تم سے پہلے کوئی شخص بھی مجھ سے یہ بات نہیں پوچھے گا کیوں کہ میں تمہیں حدیث کے سلسلے میں حریص پاتا ہوں قیامت کے دن میری شفاعت سے اس شخص کو حصہ ملے گا جو دل یا (فرمایا) نفس کے خلوص سے لا الہ الا اللہ (محمد رسول اللہ) پڑھے۔ (۱)

ہم فائدے کے لیے درج ذیل حدیث بھی نقل کرتے ہیں۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جس نے اس بات کی گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت

لہ کلمہ طیبہ پڑھنے کا مطلب یہ ہے کہ جہاں زبان سے کلمہ طیبہ ادا کیا جائے وہاں اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات پر عمل بھی کیا جائے ۱۲ ہزاروی۔

کے لائق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں اور بلاشبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے بندے اور اس کے رسول ہیں نیز وہ اللہ تعالیٰ کا کلمہ ہیں جسے اس نے اپنی طرف سے حضرت مریم علیہا السلام کی طرف ڈالا جنت حق ہے اور جہنم بھی حق ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کو اس کے عمل کے مطابق جنت میں داخل کرے گا۔ جنادہ کی روایت میں یہ اضافہ ہے "جنت کے آٹھ دروازوں میں سے جس میں سے چاہے داخل کرے گا" (۱۲) مسلم اور ترمذی شریف کی روایت میں ہے۔

"حضرت عبادہ فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا جس نے اس بات کی گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یقیناً حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں اللہ تعالیٰ نے اس پر جہنم کو حرام کر دیا" (۱۳)

توحیدِ خداوندی

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں ایک دن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے (سوار) تھا آپ نے فرمایا اے لڑکے! میں تمہیں کچھ کلمات سکھاتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ (کے دین) کی حفاظت کر اللہ تعالیٰ تیری حفاظت کرے گا اللہ تعالیٰ (کے دین) کی حفاظت کر اسے اللہ تعالیٰ کو اپنے سامنے پائے گا جب مانگے تو اللہ تعالیٰ سے مانگے

لے یاد رہے کہ اہل سنت و جماعت کا عقیدہ ہے کہ نفع و نقصان کا مالک اللہ تعالیٰ ہے انبیاء کرام یا اولیاء عظام کے وسیلے سے مانگنا اس عقیدے کی نفی نہیں اور نہ ہی وسیلہ اختیار کرنے سے شرک لازم کرتا ہے

۱۲ ہزاروی۔

جب مدد طلب کرے تو اللہ تعالیٰ سے طلب کر، اور جان لو اگر تمام امت تمہیں کچھ نفع پہنچانے کے لیے اکٹھی ہو جائے تو وہ تمہیں صرف وہی نفع دے سکتے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے لکھ دیا ہے اور اگر وہ سب تمہیں نقصان پہنچانے پر متفق ہو جائیں تو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے مگر وہ جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے اوپر لکھ دیا ہے قلیں خشک ہو گئیں اور ریحہ لپیٹ دیئے گئے۔ (۴)

جامع ترمذی کے علاوہ (کتب میں) مروی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے دین کی حفاظت کر لو اپنے سامان پائے گا تو خوشی کی حالت میں اللہ تعالیٰ کی پہچان رکھ وہ سختی کی حالت میں تجھے یاد رکھے گا جان لو جو چیز تم سے خطا کر گئی وہ نہیں مل سکتی اور جس چیز نے تمہیں ملنا ہے وہ تم سے دور نہیں ہو سکتی جان لو مدد، صبر کے ساتھ ہے سختی کے بعد خوشی اور تنگی کے ساتھ آسانی ہے۔ (۵)

طلب علم کی فضیلت

حضرت قبیبہ بن مخارق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا اسے قبیبہ! تم کس لیے آئے ہو؟ میں نے عرض کہا میری عمر زیادہ ہو گئی میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں ہیں آپ کے پاس اس لیے حاضر ہوا ہوں کہ آپ مجھے وہ بات سکھائیں جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ مجھے نفع پہنچائے، آپ نے فرمایا اسے قبیبہ! تم جس پتھر، درخت اور ڈھیلے سے گزرتے

۱۔ اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے ہمارے مقدر میں لکھا ہے وہ ضرور ملے گا اور جو نہیں لکھا وہ نہیں ملے گا لہذا محنت و مشقت کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسہ کیا جائے اور جب مصیبت پر صبر کیا جائے تو اللہ تعالیٰ کی مدد حاصل ہوتی ہے ۱۲ ہزاروی

ہو وہ تمہارے لیے بخشش مانگتا ہے اسے قبیضہ! جب فجر کی نماز پڑھ لو تو یہ کلمات پڑھو **تُسَبِّحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهِ**، اندھے پن، کوڑھ کے مرض اور فالج سے محفوظ رہو گے اسے قبیضہ! یوں کہو۔

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِمَّا
عِنْدَكَ فَأَفِضْ عَلَيَّ مِنْ
فَضْلِكَ، وَأَنْشُرْ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ
وَأَنْزِلْ عَلَيَّ مِنْ بَرَكَاتِكَ۔

اے اللہ! میں تجھ سے اس چیز
کا سوال کرتا ہوں جو تیرے پاس
ہے مجھ پر اپنا فضل بہاؤ کے مجھ
پر اپنی رحمت پھیلاؤ اور اپنی
برکتیں نازل فرمائے (۶)

یہ وصیت شریفہ، طلب علم کی فضیلت پر دلالت کرتی ہے حضرت ابو دراداء رضی اللہ عنہ کی روایت میں یوں آیا ہے وہ فرماتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص کسی راستے پر طلب علم کے لیے چلتا ہے اللہ تعالیٰ اسے اس کے ذریعے جنت کے راستوں میں سے ایک راستے پر چلاتا ہے اور بے شک فرشتے طالب علم کے عمل کو پسند کرتے ہوئے اس کے لیے اپنے پر بچھاتے ہیں اور بلاشبہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اور پانی کے اندر مچھلیاں بھی طالب علم کے لیے بخشش طلب کرتی ہیں یقیناً عابد پر عالم کی فضیلت اس طرح ہے جیسے تمام ستاروں پر چودھویں رات کے چاند کو فضیلت حاصل ہے، بلاشبہ، علماء کرام، انبیاء عظام کے وارث ہیں اور انبیاء کرام دینار اور درہم کی وارثت نہیں چھوڑتے وہ علم کا وارث بناتے ہیں پس جس نے علم حاصل کیا اس نے بہت بڑا حصہ حاصل کیا (۷)

فضیلتِ علم

حضرت صفوان بن عسال مرادی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نبی

اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا آپ مسجد میں اپنی سرخ چادر پر تکیہ لگائے ہوئے تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ میں طلب علم کے لیے آیا ہوں آپ نے فرمایا علم کو طلب کرنے والے کا آنا مبارک ہو بے شک طالب علم کو فرشتے ڈھانپ لیتے ہیں اور اس پر اپنے پردوں کا سایہ کرتے ہیں پھر ان میں سے بعض، بعض پر سوار ہوتے ہیں یہاں تک کہ وہ آسمان دنیا پر پہنچ جاتے ہیں وہ اس چیز سے محبت کرتے جسے طالب علم تلاش کرتا ہے۔ (۸)

اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ کی فضیلت

حضرت معدان بن ابی طلحہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے آزاد کردہ غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی تو میں نے عرض کیا مجھے ایسے عمل کی خبر دیجئے جس کے کرنے سے اللہ تعالیٰ مجھے جنت میں داخل کر دے یا فرماتے ہیں میں نے عرض کیا مجھے وہ عمل بتائیے جو اللہ تعالیٰ کو زیادہ پسند ہو تو وہ خاموش رہے میں نے پھر سوال کیا تو وہ خاموش رہے پھر تیسری بار سوال کیا تو فرمایا میں نے اس سلسلے میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تھا تو آپ نے فرمایا تم پر کثرتِ سجدہ لازم ہے بے شک تم اللہ تعالیٰ کے لیے جو سجدہ بھی کرو گے اللہ تعالیٰ اس کے سبب تمہارا ایک درجہ بلند کرے گا اور تم سے ایک گناہ مٹا دے گا۔ (۹)

اس حدیث کے فائدہ کو مکمل کرنے کے لیے ہم مزید دو حدیثیں نقل کرتے ہیں۔ پہلی حدیث: حضرت عبدالہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا جو بندہ بھی اللہ تعالیٰ کے لیے سجدہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے اس کے لیے ایک نیکی لکھ دیتا ہے اس

سے ایک گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے ذریعے اس کا درجہ بلند کرتا ہے پس تم کثرت سے سجدہ کیا کرو۔ (۱۰)

دوسری حدیث :- حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندے کی کوئی حالت بھی اللہ تعالیٰ کے ہاں اس سے زیادہ پسند نہیں کہ وہ اسے سجدہ کرتے ہوئے دیکھے اور اس نے کثرت سجدہ کی وجہ سے اپنا چہرہ گرد آلود کر رکھا ہو۔ (۱۱)

فضیلتِ صدقہ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے کعب بن عجرہ! وہ گوشت اور وہ خون جو حرام سے پروان چڑھا ہو وہ جنت میں داخل نہ ہو گا وہ آگ کے زیادہ لائق ہے اے کعب بن عجرہ! لوگ دو طرح صبح کرتے ہیں ایک صبح کرنے والا اپنے نفس کو چھڑانے میں صبح کرتا ہے پس وہ اسے آزاد کرتا ہے اور دوسرا اسے ہلاک کرتا ہے اے کعب بن عجرہ! نماز قرب خداوندی کا ذریعہ ہے، روزہ ڈھال ہے صدقہ گناہ کو اس طرح مٹا دیتا ہے جس طرح طاقتور صفا (پہاڑی) پر چڑھتا ہے۔ (۱۲)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں ایک سفر میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا، پھر انہوں نے حدیث ذکر کی یہاں تک کہ اس میں فرمایا پھر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا نیکی کے دروازوں پر تمہاری رہنمائی نہ کروں؟ میں نے عرض کیا ہاں کیوں نہیں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا روزہ ڈھال ہے اور صدقہ، گناہ کو اس طرح مٹا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے۔ (۱۳)

ہم اس فائدے کی تکمیل کے لیے درج ذیل حدیث نقل کرتے ہیں جسے امام طبرانی

نے کبیر میں اور حضرت امام بیہقی نے بھی روایت کیا۔ فرماتے ہیں۔
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک صدقہ، صدقہ دینے والوں سے
قبروں کی گرمی کو مٹا دیتا ہے اور بے شک مومن قیامت کے دن اپنے صدقہ کے سایہ
سے سایہ حاصل کرے گا۔ (۱۴)

حضرت میمونہ بنت سعد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے عرض کیا یا رسول
اللہ! صدقہ کے بارے میں ہمیں حکم بتائیے آپ نے فرمایا یہ اس شخص کے لیے آگ
سے آڑ ہے جو اسے رمضان کے خدو ندی کے لیے دیتا ہے۔ (۱۵)

چاشت کی دو رکعتوں اور ہر مہینے کے تین روزوں کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میرے خلیل حضرت محمد
مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ہر مہینے میں تین دن روزہ رکھنے اور چاشت کی دو
رکعتوں کی وصیت فرمائی ہے نیز یہ کہ میں سونے سے پہلے وتر پڑھوں۔ (۱۶)

ابن خزیمہ کے الفاظ اس طرح ہیں حضرت ابو ہریرہ فرماتے ہیں مجھے میرے خلیل
صلی اللہ علیہ وسلم نے تین باتوں کی وصیت فرمائی ہے میں انہیں نہیں چھوڑتا یہ کہ میں وتر
پڑھے بغیر نہ سوؤں، چاشت کی دو رکعتیں نہ چھوڑ دوں کیوں کہ یہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والوں
کی نماز ہے اور ہر مہینے میں تین دن کے روزے رکھوں۔ (۱۷)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں ہر مہینے میں تین دن روزہ

لے جس طرح زندگی میں صدقہ کرنا باعث رحمت ہے اسی طرح فوت شدہ مسلمان کے پسماندگان
جب اس کے ایصالِ ثواب کے لیے کوئی عبارت یا صدقہ کرتے ہیں تو اسے قبر میں ثواب اور
آرام ملتا ہے ۱۲ ہزاروی

رکھنا عمر بھر روزہ رکھنے کی طرح ہے۔ (۱۸)

اس فائدے کی تکمیل کے لیے ہم مندرجہ ذیل تین احادیث بھی نقل کرتے ہیں۔
 (۱) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول
 اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر مہینے تین دن کا روزہ رکھنا عمر بھر کے روزوں کی
 طرح ہے۔ (۱۹)

(ب) حضرت ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے
 ہیں آپ نے فرمایا تم میں سے ہر ایک کے (جسم کے) تمام جوڑوں پر ہر صبح صدقہ لازم ہے۔
 ہر تسبیح صدقہ ہے ہر تحمید (الحمد اللہ پڑھنا) صدقہ ہے ہر تہلیل (لا الہ الا اللہ کہنا) صدقہ
 ہے، ہر تکبیر (اللہ اکبر کہنا) صدقہ ہے۔ نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا صدقہ ہے
 اور ان سب سے وہ دو رکعتیں کفایت کرتی ہیں جنہیں وہ چاشت کے وقت پڑھے (۲۰)
 (ج) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے ایک شخص نے رسول اکرم صلی
 اللہ علیہ وسلم سے روزوں کے بارے میں پوچھا تو آپ نے فرمایا ہر مہینے تین دن
 روزہ رکھنا عمر بھر کے روزہ رکھنے کی طرح ہے۔ (۲۱)

آپ ہی سے مروی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ
 نے فرمایا تم پر ہر مہینے کے تین دن یعنی ایام بیض کو (روزے کے لیے) اختیار کرنا لازم
 ہے یہ تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ ہے۔ (۲۲)

صلوۃ تسبیح

حضرت عکرمہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے
 ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ سے فرمایا
 اے عباس! اے چچا! کہا میں آپ کو عطیہ نہ دوں؟ کیا میں آپ کی عطا نہ کروں؟

کیا میں آپ کو کسی بدلے کے بغیر تحفہ نہ دوں کیا آپ کو دس عادات نہ بتاؤں کہ جب آپ ان کو اپنائیں تو اللہ تعالیٰ آپ کے اگلے اور پچھلے، قدیم اور جدید، غلطی سے کئے گئے اور جان بوجھ کر کئے چھوٹے اور بڑے، پوشیدہ اور ظاہر تمام گناہ بخش دے گا وہ دس باتیں یہ ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مبارک سے مذکور ہے فرماتے ہیں۔

شہاد کے بعد پندرہ بار سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
اکبر پڑھے، قرأت سے فراغت پر رکوع میں جانے سے پہلے دس بار، پھر رکوع میں دس
بار، رکوع سے اٹھنے کے بعد دس بار، سجدے میں دس بار دونوں سجدوں کے درمیان
دس بار اور پھر دوسرے سجدے میں دس بار ہی تسبیح پڑھے ایک رکعت میں
پچھتر بار تسبیح پڑھی جائے گی۔

چاروں رکعتوں میں اسی طرح کر کے کل تین سو بار ہو جائے گی۔

اگر آپ کے گناہ سمندر کی جھاگ یا ریت کے تودے کے برابر
بھی ہوں تو اللہ تعالیٰ آپ کو بخش دے گا اگر روزانہ ایک بار پڑھ سکتے ہوں تو ایسا کریں
اگر ایسا نہ کریں تو ہفتہ میں ایک بار پڑھیں اگر ایسا بھی نہ ہو سکتے تو ہر مہینے میں ایک بار
پڑھیں اگر اس طرح نہ کر سکیں تو اپنی پوری زندگی میں ایک بار پڑھیں۔ (۲۳)
(صلوٰۃ تسبیح کا طریقہ)

اللہ تعالیٰ سے عفو و عافیت کا سوال

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عباس اے رسول اللہ کے چچا! دنیا
اور آخرت میں اللہ تعالیٰ سے عفو و عافیت کا سوال کرو۔ (۲۴)
حضرت عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ!

مجھے کوئی ایسی بات سکھائیے کہ میں اللہ تعالیٰ سے اس کا سوال کروں آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کرو (فرماتے ہیں) میں کچھ دن ٹھہرا پھر دوبارہ سوال کیا تو آپ نے مجھ سے فرمایا ہے عباس! اسے رسول اللہ کے چچا! اللہ تعالیٰ سے دنیا اور آخرت میں بھلائی کا سوال کرو۔ (۲۵)

روزہ رکھنے کی فضیلت

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کسی ایسے عمل کا حکم دیجئے جو مجھے جنت میں داخل کر دے آپ نے فرمایا روزہ رکھنے کو لازم پکڑو کوئی عمل اس کے برابر نہیں ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کسی عمل کا حکم دیں آپ نے فرمایا روزے کو اختیار کرو اس کے برابر کوئی عمل نہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کسی کام کا حکم فرمائیں آپ نے فرمایا روزہ رکھنے کو لازم پکڑو اس کی مثل (کوئی عمل) نہیں۔ (۲۶)

نسائی کی ایک روایت میں ہے فرماتے ہیں میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کسی ایسے کام کا حکم دیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع عطا فرمائے آپ نے فرمایا روزے کو اختیار کرو اس کی مثل (کوئی عمل) نہیں۔ (۲۷)

حضرت ابن حبان نے اپنی صحیح میں ایک حدیث روایت کی ہے وہ حضرت ابو امامہ فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے کسی ایسے عمل کا حکم دیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع عطا فرمائے آپ نے فرمایا تم پر روزہ رکھنا لازم ہے کیونکہ اس کی مثل (کوئی عمل) نہیں فرماتے ہیں چنانچہ حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کے گھر میں دن کو صرف اسی وقت دھواں نظر آتا تھا جب ان کے ہاں کوئی مہمان آتا۔ (۲۸)

ہم اس کے فائدہ کو مکمل کرنے کے لیے درج ذیل حدیث بھی نقل کرتے ہیں۔
 حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ
 وسلم نے فرمایا کوئی بندہ ایسا نہیں جو ایک دن اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے روزہ رکھے
 مگر اللہ تعالیٰ اس دن اس کے چہرے سے جہنم کی آگ کو ستر سال (کی مسافت) دور
 کر دیتا ہے۔ (۲۹)

اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک نہ ٹھہرانا

حضرت عباد بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میرے خلیل صلی اللہ
 علیہ وسلم نے مجھے سات باتوں کی وصیت فرمائی آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ساتھ
 شریک نہ ٹھہراؤ، اگرچہ تمہارے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں یا تمہیں جلا دیا جائے یا تمہیں
 سولی پر چڑھایا جائے،

جان بوجھ کر نماز کو نہ چھوڑو پس جس شخص نے جان بوجھ کر نماز کو چھوڑا وہ ملت
 (اسلامیہ) سے نکل گیا گناہ نہ کرو وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کا باعث ہے۔
 شراب نہ پیو وہ تمام گناہوں کی اصل ہے موت سے نہ بھاگو اگرچہ تم اس کی
 حالت میں ہو اپنے ماں باپ کی نافرمانی نہ کرو اور اگر وہ تمہیں تمام دنیا سے نکلنے کا
 حکم دیں تو نکل جاؤ گھر والوں سے لاٹھی نہ اتارو اور اپنی طرف سے ان کے ساتھ
 انصاف کرو۔ (۳۰)

۱۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ گھر والوں کو کھلی آزادی نہ دو بلکہ تمہارا رعب قائم رہنا چاہیے تاکہ
 گھر کو نظام نہ بگڑے ۱۲ ہزار روپیہ۔

ارکانِ اسلام

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں ایک سفر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ تھا ایک دن میں آپ کے قریب ہوا اور ہم چل رہے تھے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے ایسے عمل کی خبر دیجئے جو مجھے جنت میں داخل کر دے اور جہنم سے دور رکھے آپ نے فرمایا تم نے ایک بہت بڑی بات کا سوال کیا ہے اور یہ اس شخص کے لیے آسان ہے جس کے لیے اللہ تعالیٰ اسے آسان کر دے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، اور نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو رمضان المبارک کے روزے رکھو اور بیت اللہ شریف کا حج کرو پھر فرمایا کیا میں تمہیں نیکی کے دروازوں کی خبر نہ دوں؟ روزہ ڈھال ہے اور صدقہ گناہ کو اس طرح مٹا دیتا ہے جس طرح پانی آگ کو بجھا دیتا ہے اور آدمی کارات کے درمیان نماز پڑھتا پھر آپ نے آیت کریمہ تلاوت فرمائی (ترجمہ) اور ان لوگوں کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں اور وہ اپنے رب کو خوف اور امید کے ساتھ پکارتے ہیں اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے خرچ کرتے ہیں۔“

پھر فرمایا کیا میں تمہیں دین کی بلندی، ستون اور اس کی کوہان کی چوٹی نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا ہاں کیوں نہیں یا رسول اللہ! فرمایا دین کی بلندی اسلام (فرمانبرداری) ہے اس کا ستون نماز ہے اور اس کی کوہان کی چوٹی جہاد ہے پھر فرمایا کیا میں تمہیں ان تمام باتوں کی جڑ (بنیاد) نہ بتاؤں؟ میں نے عرض کیا ہاں کیوں نہیں یا رسول اللہ! آپ نے اپنی زبان کو پکڑ کر فرمایا اسے روکے رکھو میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ! کیا گفتگو پر بھی ہماری پکڑ ہوگی آپ نے فرمایا تمہیں تمہاری ماں روئے لوگوں کو ان کی زبانوں کا کمایا ہوا ہی تو جہنم میں منہ کے بل گرائے گا۔ (۳۱)

ماں باپ سے نیکی کا برتاؤ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! میرے حسن سلوک کا کون زیادہ حقدار ہے؟ فرمایا تمہاری ماں پوچھا پھر کون؟ فرمایا تمہاری ماں، پوچھا پھر کون؟ فرمایا تمہاری ماں، پوچھا اس کے بعد کون؟ فرمایا پھر تمہارا باپ۔ (۲۲)

ایک روایت میں ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! حسن سلوک کا زیادہ مستحق کون ہے؟ آپ نے فرمایا تمہاری ماں پھر تمہاری ماں پھر تمہاری ماں پھر تمہارا باپ پھر جو تمہارے زیادہ قریب ہو پھر وہ جو اس کے بعد تمہارے قریب ہو۔ (۲۳)

اس مضمون کے فائدہ کو مکمل کرنے کے لیے ہم درج ذیل حدیث بھی نقل کرتے ہیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے رزق کرتے ہیں آپ نے فرمایا اس کا ناک خاک آلود ہو، پھر اس کا ناک خاک آلود ہو پھر اس کا ناک خاک آلود ہو، (یعنی) جس نے اپنے ماں باپ میں سے ایک یا دونوں کو اپنے پاس بڑھا لیے کی حالت میں پایا پھر وہ جنت میں داخل نہیں ہوا۔ (۲۴)

نماز کی حفاظت اور ماں باپ سے حسن سلوک

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی آزاد کردہ لونڈی حضرت امیمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اعضا، پر وضو کا پانی ڈال رہی تھی کہ ایک

لہ یعنی اللہ تعالیٰ نے اسے سنہری موقعہ دیا تھا کہ وہ بوڑھے ماں باپ کی خدمت کر کے جنت حاصل کرتا لیکن اس نے ایسا نہ کیا، تو یہ شخص نہایت بد بخت ہے اور رسوائی اس کا مقدر ہے ۱۲ ہزاروی۔

شخص آیا اس نے کہا مجھے وصیت کیجئے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرا اگرچہ پیرے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں اور تجھے آگ میں جلا دیا جائے اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری کر اگرچہ وہ تجھے تمہارے گھر والوں اور دنیا کو چھوڑنے کا حکم دیں شراب ہرگز نہ پینا کیوں کہ وہ ہر برائی کی چابی ہے نماز کو جان بوجھ کر کبھی نہ چھوڑنا پس جس نے ایسا کیا اس سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بری الذمہ ہیں (۲۵)

نماز کے بعد کیا پڑھا جائے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ عنہا نے صبح کے وقت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا مجھے کچھ کلمات سکھائیے جنہیں میں اپنی نماز میں (نماز کے بعد) پڑھوں آپ نے فرمایا دس مرتبہ ”اللہ اکبر کہو“ دس مرتبہ سبحان اللہ اور دس مرتبہ ”الحمد للہ“ کہو پھر جو چاہو مانگو آپ فرما رہے تھے ہاں ہاں (یہی بات ہے) (۲۶)

ہر نماز کے بعد کیا کہا جائے

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کا ہاتھ پکڑا اور فرمایا اے معاذ! اللہ کی قسم! مجھے تم سے محبت ہے اے معاذ! میں تمہیں وصیت کرتا ہوں ہر نماز کے بعد ان کلمات کا پڑھنا ترک نہ کرنا۔

اے اللہ! اپنے ذکر، اپنے شکر

اور اچھی طرح عبادت کرنے پر

میری مدد فرما۔ (۲۷)

اللَّهُمَّ اَعْتِنِي عَلَى ذِكْرِكَ

وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ

عِبَادَتِكَ

ذکر کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! احکام اسلام زیادہ ہیں مجھے ایسا عمل بتائیے جسے میں اپناٹے رکھوں آپ نے فرمایا تمہاری زبان ہمیشہ اللہ تعالیٰ کے ذکر کے ساتھ تر رہے۔ (۳۸)

فضیلتِ ذکر

حضرت معاذ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص نے آپ سے سوال کرتے ہوئے عرض کیا کس مجاہد کا اجر زیادہ ہے آپ نے فرمایا جو اللہ تبارک و تعالیٰ کا ذکر زیادہ کرتا ہے اس نے پوچھا کس نیکو کار کا اجر زیادہ ہے فرمایا جو اللہ تعالیٰ کا ذکر زیادہ کرتا ہے پھر انہوں نے نماز، زکوٰۃ، حج اور صدقہ کا ذکر کیا ان سب باتوں کا ذکر کیا اور سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے جو اللہ تبارک و تعالیٰ کا ذکر زیادہ کرتا ہے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے فرمایا، اے ابو حفص! ذکر کرنے والے تمام نیکیاں لے گئے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”ہاں“ (۳۹)

ترک گناہ اور اطاعتِ ذکرِ خداوندی

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی والدہ سے مروی ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے وصیت فرمائیے آپ نے فرمایا گناہوں کو چھوڑ دو بے شک یہ افضل ہجرت ہے قرآن کی حفاظت کرو یہ افضل جہاد ہے اللہ تعالیٰ کا ذکر کثرت سے کرو بے شک تم اللہ تعالیٰ کے ہاں اس کے ذکر کی کثرت سے زیادہ پسندیدہ عمل نہیں لاؤ گے۔ (۴۰)

اس مضمون کے فائدہ کو مکمل کرنے کے لیے ہم تفصیلتاً ذکر کے بارے میں وارد
(مزید) دو حدیثیں نقل کرتے ہیں۔

(۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے بندہ مجھے اپنے گمان کے مطابق پاتا ہے۔
میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے اگر وہ مجھے دل میں یاد
کرتا ہے تو میں بھی اسے تنہا یاد کرتا ہوں اگر وہ مجھے کسی جماعت میں یاد کرتا ہے تو میں اس
سے بہتر جماعت میں اس کا ذکر کرتا ہوں اگر وہ ایک پاشت میرے قریب ہوتا ہے
تو میں ایک ہاتھ (شرعی گز) اس کے قریب ہوتا ہوں اگر وہ ایک ہاتھ میرے قریب ہوتا
ہے تو میں دو بازوؤں کے پھیلانے کی مقدار اس کے قریب ہوتا ہوں اگر وہ میری طرف
چل کر آتا ہے تو میری رحمت اس کی طرف دوڑ جاتی ہے۔ (۴۱)

(ب) حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ
کرام کے ایک حلقہ کی طرف تشریف لائے تو فرمایا تم کس لیے بیٹھے ہو؟ انہوں نے عرض
کیا ہم بیٹھے ہیں تاکہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کریں اور اس بات پر اس کی حمد کریں کہ اس نے ہمیں
اسلام کی طرف راہنمائی فرمائی اور آپ کے سبب ہم پر احسان فرمایا آپ نے فرمایا کیا اللہ کی
قسم! تم اسی وجہ سے بیٹھے ہو؟ انہوں نے عرض کیا اللہ کی قسم! ہم صرف اسی مقصد کے
لیے بیٹھے ہیں آپ نے فرمایا سنو! میں بطور تمہمت تمہیں قسم نہیں دے رہا بلکہ میرے
پاس حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے تو انہوں نے مجھے بٹھایا کہ اللہ تعالیٰ فرشتوں کے
سامنے تم پر فخر فرماتا ہے۔ (۴۲)

۱۔ اسی حدیث کو سامنے رکھتے ہوئے حضرت امام احمد رضا بریلوی رحمہ اللہ نے «فاذکرونی اذکرکم»
کا ترجمہ یوں کیا تم میرا ذکر کرو میں تمہارا چہرہ چاکروں گا۔ ۱۲ ہزاروی

فجر کی سنتوں کی فضیلت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے ایسا عمل بتائیے جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ مجھے نفع عطا فرمائے آپ نے فرمایا فجر کی دو رکعتوں کو اختیار کرو بے شک ان میں فضیلت ہے۔ (۴۳)

انہی کی ایک روایت میں ہے فرماتے ہیں میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ فجر کی نماز سے پہلے کی دو رکعتیں نہ چھوڑو بے شک ان میں بڑی بخششیں ہیں۔ (۴۴)

(اس مفہوم کے) فائدہ کو مکمل کرتے ہوئے ہم درج ذیل حدیث (بھی) نقل کرتے ہیں جسے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا آپ نے فرمایا فجر کی دو رکعتیں دنیا اور جو کچھ اس میں ہے، سے بہتر ہیں۔ (۴۵)

نماز میں ادھر ادھر دیکھنا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے بیٹے! نماز میں ادھر ادھر دیکھنے سے بچو کیوں کہ نماز میں ادھر ادھر دیکھنا ہلاکت (کا باعث) ہے۔ (۴۶)

انعام فائدہ کے لیے ہم درج ذیل حدیث بھی نقل کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو وہ رحمن تبارک و تعالیٰ کے سامنے ہوتا ہے جب ادھر ادھر دیکھتا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ فرماتا ہے اے آدم کے بیٹے! کس کی طرف متوجہ ہو؟ کیا مجھ سے بہتر کی طرف؟ اے انسان! اپنی

نماز کی طرف توجہ کرو میں اس سے بہتر ہوں جس کی طرف تم توجہ کرتے ہو۔ (۴۷)

اخلاص کی فضیلت

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے جب انہیں یمن کی طرف بھیجا گیا تو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے کچھ وصیت کیجئے آپ نے فرمایا اپنی عبادت کو خالص کرو تھوڑا عمل بھی تمہیں کافی ہوگا۔ (۴۸)

تمام فائدہ کے لیے ہم درج ذیل دو حدیثیں بھی نقل کرتے ہیں۔

(۱) حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ نے فرمایا مخلص لوگوں کے لیے خوشخبری ہے وہ ہدایت کے چراغ ہیں ان سے ہر تار یک فتنہ دور ہو جاتا ہے۔ (۴۹)

(ب) ایک دوسری حدیث میں حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ صرف اسی عمل کو قبول کرتا ہے جو خالص ہو اور اس میں رضائے الہی کو تلاش کیا جائے۔ (۵۰)

نماز حاجت

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں یا کسی انسان کے ہاں کوئی حاجت ہو تو وہ وضو کرے اچھی طرح وضو کرے دو رکعت نماز پڑھے پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرے اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجے پھر یوں کہے۔

اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں

وہ بربوبت کریم ہے اللہ تعالیٰ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ

الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ

لیے پاکیزگی ہے جو عرش عظیم کا
 رب ہے تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ
 کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے
 والا ہے اسے اللہ! میں تجھ سے
 تیری رحمت کو واجب کرنے والی
 اور تیری معفرت کو لازم کرنے والی
 چیزوں کا سوال کرتا ہوں ہر نیکی
 سے غنیمت اور سرگناہ سے سلامتی
 چاہتا ہوں میرے ہر گناہ کو بخش دے
 میرے ہر غم کو مٹا دے میری ہر اس
 حاجت کو جس میں تیرا رضا ہو پورا کر دے
 اے سب سے زیادہ رحم فرمائے والے!

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ
 لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، أَسْأَلُكَ
 مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ، وَعَزَائِمَ
 مَغْفِرَتِكَ، وَالْغَنِيْمَةَ
 مِنْ كُلِّ بَدِيٍّ، وَالسَّلَامَةَ مِنْ
 كُلِّ إِثْمٍ، لَا تَدْعُ لِي
 ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ، وَلَا هَمًّا
 إِلَّا فَرَجْتَهُ، وَلَا حَاجَةً
 مِنْ لَدُنِّكَ إِلَّا رَضِيْتَهُ
 قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ

ۛ ۛ ۛ

ابن ماجہ نے "یا ارحم الراحمین" کے بعد یہ اضافہ کیا پھر دنیا اور آخرت میں سے جو
 چاہے مانگے وہ اس کے لیے مقدر ہوگا۔ (۵۱)

وسیلہ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور توجہ الی اللہ

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک نابینا شخص بارگاہ رسالت
 میں حاضر ہوا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں کہ وہ میری آنکھوں
 کو بینائی عطا فرمادے آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں اسی طرح نہ چھوڑ دوں اس نے عرض
 کیا یا رسول اللہ! مجھ پر بینائی کا چلا جانا باعث تکلیف ہو گیا آپ نے فرمایا جاؤ وضو
 کرو پھر دو رکعتیں پڑھو پھر کہو۔

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا
ہوں اور تیرے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ
وسلم جو نبی رحمت ہیں کے وسیلہ سے تیری
طرف متوجہ ہوتا ہوں اے محمد! صلی اللہ
علیہ وسلم بیشک ہیں آپ کے وسیلہ سے اپنے
رب کی طرف متوجہ ہوتا ہوں کہ وہ میری
آنکھوں کی بینائی بحال فرمادے اے
اللہ میرے بارے میں آپ کی سفارش
قبول فرما اور میری نجات کے بارے
میں میری دعا کو قبول فرما،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ يَا نَبِيَّ
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ بِتِي الرَّحْمَةِ يَا
مُحَمَّدُ إِنِّي أَتَوَجَّهُ إِلَى
رَبِّي بِكَ أَنْتَ
يَكْشِفُ لِي عَنْ بَصَرِي
اللَّهُمَّ شَفِّعْهُ فِيَّ
وَشَفِّعْنِي فِي نَفْسِي -

❖ ❖ ❖

وہ واپس لوٹا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی آنکھوں کی بینائی بحال فرمادی تھی (۵۷)

اللہ کے نام پر مانگنا

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ایک نسخہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ
عنہما کا ذکر ہے) فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کے
نام پر پناہ مانگے اسے پناہ دو اور جو اللہ کے نام پر سوال کرے اسے عطا کرو جو شخص
تمہیں دعوت دے اس کی دعوت کو قبول کرو جو آدمی تم سے نیکی کرے اسے اس کا پورا

یہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا وسیلہ پیش کرنا جائز ہے بلکہ آپ
نے خود اس کا حکم دیا نیز ”یا رسول اللہ“ کہنا بھی صحیح ہے کیوں کہ یہ دعا قیامت تک مانگی جاسکتی ہے
اور آپ کی ظاہری زندگی کے ساتھ خاص نہیں ہے ۱۲ ہزاروی۔

پورا بدلہ دو اگر اسے بدلہ دینے کے لیے کچھ نہ پاؤ تو اس کے لیے دعا مانگو حتیٰ کہ تم دیکھو کہ تم نے اس کا پورا پورا بدلہ دے دیا ہے۔ (۵۲)
 اتمام فائدہ کے لیے ہم درج ذیل حدیث بھی نقل کرتے ہیں۔

حضرت رفاعہ کے آزاد کردہ غلام حضرت ابو عبیدہ سے مروی ہے وہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ شخص ملعون ہے جو اللہ تعالیٰ کی ذات کے لیے مانگے اور وہ بھی ملعون ہے جس سے اللہ تعالیٰ کے لیے مانگا جائے پھر وہ مانگنے والے کو نہ دے جب تک نہایت قیمتی چیز کا سوال نہ کرے یعنی ایسی قیمتی چیز جس کا دینا ناممکن ہو تو اس کا سوال پورا نہیں کیا جائے گا۔

سورۃ فاتحہ کی فضیلت

حضرت ابو سعید رافع بن معلی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں مسجد میں نماز پڑھ رہا تھا تو رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے بلایا میں نے جواب نہ دیا پھر میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تو عرض کیا یا رسول اللہ! میں نماز پڑھ رہا تھا۔ آپ نے فرمایا کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا اللہ اور اس کے رسول کے بلانے پر حاضر ہو جب وہ تمہیں بلائیں پھر فرمایا کیا میں تمہیں مسجد سے باہر نکلنے سے پہلے قرآن پاک کی سب سے با عظمت سورت نہ سکھاؤں چنانچہ آپ نے میرا ہاتھ پکڑا جب ہم نکلنے لگے تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا تھا کہ میں تمہیں قرآن پاک کی سب سے زیادہ با عظمت سورت سکھاؤں گا فرمایا۔

”الحمد لله رب العالمین“ (سورۃ فاتحہ) یہ وہ سات آیات ہیں جو بار بار پڑھی جاتی ہیں اور یہ قرآن عظیم ہے جو مجھے دیا گیا۔ (۵۵)

اس فائدہ کی تکمیل کے لیے ہم درج ذیل حدیث بھی روایت کرتے ہیں جو سورۃ فاتحہ

کی فضیلت میں آئی ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا فرماتے تھے اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے نماز کو اپنے اور اپنے بندے کے درمیان دو حصوں میں تقسیم کر دیا اور میرے بندے کے لیے وہی کچھ ہے جو اس نے مانگا ایک روایت میں ہے اس کا نصف میرے لیے ہے اور نصف میرے بندے کے لیے، جب بندہ "الحمد لله رب العالمین" کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعریف کی ہے جب وہ "الرحمن الرحیم" پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری ثناء کی ہے جب وہ مالک یوم الدین پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے میری بزرگی بیان کی ہے جب وہ "ایک نستعین" پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے اور میرے بندے کے درمیان ہے اور میرے بندے کے لیے وہی کچھ ہے جو اس نے مانگا جب وہ "اهدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین" پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ میرے بندے کے لیے ہے اور میرے بندے کے لیے وہی کچھ ہے جو اس نے مانگا۔ (۵۶)

قرآن پاک کی بعض سورتوں کے فضائل

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ کرام میں سے ایک صحابی سے فرمایا "اے فلاں! کیا تم نے شادی کی ہے؟" انہوں نے عرض کیا نہیں اللہ کی قسم یا رسول اللہ! اور تم میرے پاس نکاح کرنے کے لیے کچھ ہے آپ نے فرمایا کیا تمہارے پاس "قل هو اللہ احد" نہیں؟ انہوں نے عرض کیا ہاں کیوں نہیں آپ نے فرمایا یہ قرآن پاک کا تہائی حصہ ہے فرمایا کیا تمہارے پاس "اذا جاء نصر اللہ والفتح" نہیں؟ عرض کیا ہاں قبول نہیں فرمایا یہ قرآن پاک کا چوتھائی حصہ ہے

فرمایا کیا تمہارے پاس "قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ" نہیں؟ عرض کیا ہاں کیوں نہیں فرمایا یہ قرآن کا چوتھا حصہ ہے کیا تمہارے پاس "إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ" نہیں؟ عرض کیا ہاں کیوں نہیں فرمایا یہ قرآن پاک کا چوتھا حصہ ہے، نکاح کرو نکاح کرو۔ (۵۷)

(اس) فائدہ کی تکمیل کے لیے ہم سورہٴ اخلاص نیز سورہ بقرہ کی آخری آیت اور آیت الکرسی کی فضیلت میں وارد احادیث نقل کرتے ہیں۔

حضرت معاذ بن انس جہنی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو شخص دس مرتبہ "قل ہو اللہ احد" پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بناتا ہے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! پھر تو ہم کثرت سے پڑھیں گے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ بہت زیادہ اور نہایت عمدہ عطا کرنے والا ہے۔ (۵۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو ایک چھوٹے لشکر کا امیر بنا کر بھیجا وہ اپنے ساتھیوں کو نماز پڑھاتے ہوئے "قل ہو اللہ احد" پر قرأت کا اختتام کرتے تھے جب واپس لوٹے تو یہ بات سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان سے پوچھو وہ ایسا کیوں کرتے ہیں صحابہ کرام نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا اس لیے کہ یہ رحمن کی صفت ہے اور میں اسے پڑھنا پسند کرتا ہوں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انہیں بتادو کہ اللہ تعالیٰ ان

لہ اس حدیث کا یہ مطلب نہیں کہ عورت کا حق مہر قرآن پاک سکھانا بن سکتا ہے کیونکہ حق مہر کے لیے مال کا ہونا ضروری ہے مطلب یہ ہے کہ تم قرآن پڑھنا جانتے ہو لہذا تم اس لائق ہو کہ لوگ تمہیں رشتہ دیں ۱۲ ہزار روپی۔

سے محبت کرتا ہے۔ (۵۹)

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورۃ بقرہ کا اختتام ایسی دو آیتوں پر فرمایا جو اس نے مجھے اپنے اس خزانے سے دی ہیں جو عرش کے نیچے ہے انہیں سیکھو اور انہی عورتوں اور بیٹیوں کو سکھاؤ کیوں کہ یہ (آیات) نماز، قرآن اور دعا ہیں۔ (۶)

حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہیں ان کے والد نے خبر دی کہ ان کا ایک (غلے کا) سٹور تھا جس میں کھجوریں تھیں وہ ان کی حفاظت کرنے والوں میں سے تھے وہ انہیں کم پاتے ایک دن انہوں نے اس کی نگرانی کی تو اچانک دیکھا ایک چارپایہ ہے جو بالغ رط کے کے مشابہ ہے فرماتے ہیں اس نے سلام کیا انہوں نے سلام کا جواب دیا اور فرمایا تو جن ہے یا انسان؛ اس نے کہا میں جن ہوں فرمایا مجھے اپنا ہاتھ پکڑا اس نے ہاتھ پکڑا تو اس کا ہاتھ کتے کے ہاتھ کی طرح اور بال بھی کتے کے بالوں کی طرح تھے فرمایا جنوں کی تخلیق اس طرح ہے؛ اس نے کہا تمہیں معلوم ہے جنوں میں مجھ سے زیادہ سخت کوئی نہیں۔

انہوں نے پوچھا تو یہاں کیوں آیا ہے اس نے کہا ہمیں خبر پہنچی ہے کہ آپ صدقہ کو پسند کرتے ہیں تو ہمیں یہ بات پسند آئی کہ آپ کے غلے سے حصہ حاصل کریں انہوں نے فرمایا کون سی چیز ہیں، تم سے محفوظ رکھ سکتی ہے اس نے کہا سورۃ بقرہ کی یہ آیت، "لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ"، (آیت الکرسی) جو شخص شام کے وقت یہ آیت پڑھے وہ صبح تک ہم سے محفوظ ہو جاتا ہے اور جو آدنی صبح کے وقت اسے پڑھے یہاں تک کہ شام ہو جائے (وہ بھی محفوظ رہتا ہے) صبح ہوئی تو وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم

لے سورہ بقرہ کی آخری دو آیات قرآن پاک سے دیکھ کر پڑھیں ۱۲ ہزاروی

کی خدمت میں حاضر ہوئے اور یہ بات ذکر کی آپ نے فرمایا ”خبیث نے سچ کہا“ (۶۱)

سورۃ اہلاص اور معوذتین کی فضیلت

حضرت معاذ بن عبداللہ بن حبیب (رضی اللہ عنہما) اپنے والد سے روایت کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں ہمیں بارشس اور سخت اندھیرا پہنچا ہم نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کیا تاکہ آپ ہمیں نماز پڑھائیں آپ تشریف لائے اور فرمایا کہ میں نے عرض کیا کیا کہوں؟ فرمایا صبح و شام تین تین بار قل ہو اللہ احد اور معوذتین (قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس) پڑھو تمہیں کفایت کریں گی۔ (۶۲)

معوذتین کی فضیلت

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا تمہیں وہ آیات معلوم نہیں جو آج رات اتری ہیں اور ان کی مثل نہیں دیکھی گئیں وہ ”قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس“ ہیں۔ (۶۳)

آپ فرماتے ہیں میں ایک سفر میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (کی سواری) کو لے جا رہا تھا آپ نے فرمایا اے عقبہ! کیا میں تمہیں دو بہترین سورتیں نہ بتاؤں جو پڑھی گئیں؟ چنانچہ آپ نے مجھے ”قل اعوذ برب الفلق“ اور ”قل اعوذ برب الناس“ سکھائی اس کے بعد مکمل حدیث ذکر کی۔

حضرت ابو داؤد کی ایک روایت میں ہے (حضرت عقبہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں) اس دوران کہ میں حجۃ اور ابواء کے درمیان رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ چل رہا تھا کہ ہوا اور سخت اندھیرے نے ہمیں ڈھانپ لیا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ”قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس“ کے ساتھ پناہ مانگنے لگے آپ نے فرمایا

اسے عقبہ! ان دونوں کے ساتھ پناہ مانگو کوئی پناہ مانگنے والا ان کی مثل کے ساتھ پناہ نہیں مانگتا فرماتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ ان دونوں سورتوں کے ساتھ ہمیں نماز پڑھاتے تھے۔ (۶۴)

ہم (اس مضمون کے) فائدے کی تکمیل کے لیے درج ذیل حدیث بھی روایت کرتے ہیں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے جابر! پڑھو میں نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں میں کیا پڑھوں؟ آپ نے فرمایا قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْعَلَمِیْنَ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھو اور تم ہرگز ان کی مثل (کوئی سورت) نہیں پڑھو گے چنانچہ میں نے ان دونوں کو پڑھا آپ نے فرمایا ان دونوں کو پڑھو۔ (۶۵)

سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو زندہ کرنا

حضرت عمرو بن عوف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن حضرت بلال بن حارث رضی اللہ عنہ سے فرمایا اسے بلال! جان لو انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں کیا چیز جان لوں؟ آپ نے فرمایا جان لو کہ جو شخص میری سنتوں میں سے ایک سنت کو زندہ کرے جو میرے بعد مٹا دی گئی ہو تو اس کے لیے اس شخص کے ثواب کی طرح ثواب ہوگا جو اس پر عمل کرتا ہے اس کے بغیر کہ ان (عمل کرنے والوں) کے عمل (ثواب) سے کچھ کم ہو اور جو شخص گمراہ کن بدعت جاری کرے گا جسے اللہ تعالیٰ اور

اسے بدعت سے مراد وہ کام ہے جو سنت کے خلاف ہو اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی ناراضگی کا سبب ہو ہر نیا کام بڑا نہیں لہذا میلاد شریف، گیارہویں شریف اور اس طرح کے دوسرے اچھے کام بدعت نہیں ہیں بلکہ ثواب کا ذریعہ ہیں ان کاموں کو بدعت کہہ کر ان سے انکار کرنا جہالت ہے اللہ تعالیٰ دین کی سمجھ عطا فرمائے آمین۔ ۱۲ ہزاروی۔

اس کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم پسند نہیں کرتا اس پر عمل کرنے والوں کے گناہ کی مثل
(گناہ) ہوگا۔

اور یہ لوگوں کے بوجھ سے کم نہیں کرے گا۔ (۶۶)

تکمیلِ فائدہ کے لیے ہم درج ذیل حدیث بھی روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جس شخص نے میری امت میں فساد (بپا ہونے) کے
وقت میری سنت کو مضبوطی سے پکڑا اس کے لیے ایک سو شہیدوں کا ثواب ہے۔
امام بیہقی نے حضرت حسن بن قتیبہ کی روایت سے اور حضرت امام طبرانی نے
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت سے ایسی سند کے ساتھ نقل کیا جس میں کوئی
حرج نہیں البتہ انہوں نے فرمایا "اس کے لیے شہید کا ثواب ہے۔" (۶۷)

دنیا سے بے رغبتی

حضرت ابوالعباس سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں
ایک شخص بارگاہ نبوی میں حاضر ہوا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے ایسا عمل بتائیے
کہ جب میں اسے کروں تو اللہ تعالیٰ مجھ سے محبت کرے اور لوگ بھی مجھ سے محبت کریں
آپ نے فرمایا دنیا سے بے رغبتی اختیار کر اللہ تعالیٰ تجھ سے محبت کرے گا اور جو
کچھ لوگوں کے پاس ہے اس سے بے رغبتی کر لوگ تجھ سے محبت کریں گے۔ (۶۸)

لہذا اس حدیث میں دنیوی کاروبار سے نہیں روکا گیا بلکہ دنیا سے محبت کرنے سے منع کیا گیا یہی وجہ
ہے کہ لوگ اولیاء کرام سے محبت کرتے ہیں اور یہ بات عام طور پر دیکھنے میں آتی ہے کہ دولت
کی بنیاد پر آپس میں جھگڑے ہلاتے ہیں ۱۲ ہزاروی۔

ہم اتمامِ فائدہ کے لیے سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی دنیا سے بے رغبتی کے بارے میں درج ذیل حدیث نقل کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم چٹائی پر آرام فرما ہوئے جب اٹھے تو آپ کے پہلو پر نشانات تھے ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر ہم آپ کے لیے بچھونا بچھا دیں تو اچھا ہے آپ نے فرمایا میرا دنیا سے کیا تعلق ہے میں دنیا میں اس سوار کی مثل ہوں جو ایک درخت کے نیچے سایہ حاصل کرتا ہے پھر اسے چھوڑ کر چل پڑتا ہے (۶۹)۔

درج ذیل حدیث ہمیں دنیا سے بے رغبتی کی ترغیب دیتی ہے۔

حضرت عبید اللہ بن محسن خطمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے جو شخص صبح کے وقت قلبی طور پر مطمئن ہو اور اس کے جسم میں عافیت ہو اس کے پاس ایک دن کی روزی ہو گویا دنیا اپنے تمام کناروں کے ساتھ اس کے لیے جمع ہو گئی۔ (۷۰)

اسی طرح ہم وہ حدیث نقل کرتے ہیں جسے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے قناعت کے سلسلے میں روایت کیا ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قناعت خزانہ ہے اور تحقیق یہ وہ مال ہے جو فنا نہیں ہوتا۔ (۷۱)

جہنم سے پناہ مانگنا

حضرت حارث بن مسلم تمیمی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا جب تم صبح کی نماز پڑھو تو کسی انسان سے کلام کرنے سے پہلے یہ کلمات سات بار کہو۔

”اللَّهُمَّ اجْرِنِي مِنَ النَّارِ“ اسے اللہ مجھے جہنم کی آگ سے بچا اگر تم اسی دن مر گئے تو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے جہنم سے پناہ لکھ دے گا اور جب تم مغرب کی نماز پڑھو تو کسی شخص سے کلام کرنے سے پہلے سات مرتبہ ”اللَّهُمَّ اجْرِنِي مِنَ النَّارِ“ کہو اگر تم اسی رات مر جاؤ تو اللہ تعالیٰ تمہارے لیے جہنم سے پناہ لکھ دے گا۔ (۷۲)

جنتی آدمی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک اعرابی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے ایسا عمل بتائیے کہ جب میں اسے کروں تو جنت میں داخل ہو جاؤں آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی عبادت اس اس طرح کرو کہ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ۔
فرض نماز قائم کرو، فرض زکوٰۃ ادا کرو، رمضان المبارک کے روزے رکھو انہوں نے عرض کیا اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے میں اس پر اضافہ نہیں کروں گا اور نہ اس سے کم کروں گا۔
جب وہ واپس ہوا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ وہ کسی جنتی آدمی کو دیکھے تو وہ اس شخص کو دیکھے۔ (۷۳)

نماز استخارہ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ

سے چونکہ اس وقت تک حج فرض نہ ہوا تھا اس لیے اس کا ذکر نہ فرمایا اور نہ جسے طاقت ہو اس پر حج فرض ہے ۱۲ ہزاروی

علیہ وسلم ہیں تمام امور میں استخارہ سکھاتے تھے جیسا کہ آپ ہیں قرآن پاک کی کوئی سورت سکھاتے آپ فرماتے جب تم میں سے کسی ایک کو کوئی اہم معاملہ درپیش ہو تو وہ دو نفل پڑھے پھر یوں کہے۔

اے اللہ! میں تیرے علم کے مطابق بھلائی چاہتا ہوں تیری قدرت کے ساتھ طاقت

چاہتا ہوں تیرے فضل عظیم کا سوال کرتا ہوں بے شک تو قادر ہے اور مجھے طاقت

ہیں ہے تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیب کی باتوں کو خوب جانتے والا

ہے اے اللہ! اگر تیرے علم کے مطابق یہ کام میرے لیے میرے دین میری زندگی

اور میرے انجام کار میں بہتر ہے یا کہ میرے فوری اور بعد والے کام کے لیے

بہتر ہے تو اسے میرے لیے مقدر کر دے اور اسے میرے لیے آسان

کر دے پھر مجھے اس میں برکت عطا فرما اور اگر تیرے علم کے مطابق یہ کام

میرے لیے میرے دین، دنیا اور انجام کار کے طور پر برا ہے یا یوں کہے میرے

فوری اور آنے والے معاملات میں برا ہے تو اسے مجھ سے پھیر دے اور مجھے اس سے پھیرنے اور بھلائی کو میرے لیے مقدر کرے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ

بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ

بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ

فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ

تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ

وَأَنْتَ عَلِيمُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ

إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ

خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَ

عَاقِبَةِ أَمْرِي (يا کہے) عَاجِلِ

أَمْرِي وَاجِلِهِ فَأَقْدِرْهُ لِي

وَبَسِّرْهُ لِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ

وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ

شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَ

عَاقِبَةِ أَمْرِي (يا کہے) فِي عَاجِلِ

أَمْرِي وَاجِلِهِ فَأَصْرِفْهُ

عَنِّي وَأَصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ لِي

الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ ارْضِنِي بِهِ

جہاں بھی ہو پھر مجھے اس پر راضی کر دے“ (۷۴)

فرماتے ہیں اس کے بعد اپنی حاجت کا نام لے۔ فائدہ کی تکمیل کے لیے ہم حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے وارد حدیث بھی نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انسان کی خوش بختی سے ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ سے استخارہ کرے (۷۵) امام حاکم نے یہ اضافہ کیا اللہ تعالیٰ سے استخارہ کو ترک کر دینا انسان کی بد بختی

سے ہے۔ (۷۶)

غموں اور پریشانیوں کے ازالہ کے لئے دعا

حضرت اصبہانی، حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت سے انہی کے الفاظ میں نقل کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے علی! کیا میں ایسی دعا نہ سکھاؤں کہ جب تجھے غم یا کوئی مشکل بات پہنچے تو تو اس کے ساتھ اپنے رب کو پکارے اللہ تعالیٰ کے حکم سے تمہاری وہ دعا قبول ہوگی اور تجھ سے وہ غم دور ہو جائے گا و صوکر کے دو رکعتیں نقل پڑھو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کرو اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھو اپنے اور تمام مرد و عورت مومنوں کے لیے مغفرت طلب کرو پھر کہو۔

اللَّهُمَّ أَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ
عِبَادِكَ، فِيمَا كَانُوا إِذَا
بَيْنَهُ يَخْتَلِفُونَ، لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ،
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ
الْكَرِيمُ، سُبْحَانَ
اللَّهِ رَبِّ السَّمَاوَاتِ السَّبْعِ

”اے اللہ! تو اپنے بندوں کے
درمیان ان کے اختلاف کے سلسلے
میں فیصلہ کرتا ہے اللہ تعالیٰ کے
سوا کوئی معبود نہیں وہ بلند عظمت
والا ہے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی
معبود نہیں وہ بربار کریم ہے اللہ
تعالیٰ پاک ہے سات آسمانوں کا

رب ہے عرش عظیم کا رب ہے تمام
 تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو
 تمام جانوں کو پالنے والا ہے اے
 اللہ! غم کو دور کرنے والے پریشانی
 کو زائل کرنے والے پریشان حال
 لوگوں کی دعا کو قبول کرنے والے
 دنیا اور آخرت میں رحمن اور ان
 دونوں (دنیا و آخرت) میں رحیم میری
 اس حاجت کو پورا کرتے ہوئے اور
 اس میں مجھے کامیاب کرتے ہوئے
 مجھ پر رحم فرما ایسی رحمت جس کے ساتھ تو
 مجھے دوسروں کی رحمت سے بے نیاز کر دے (۱۷۷)

وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ
 الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ،
 اللَّهُمَّ كَاثِفَ الْغَمِّ
 مُفْرِجَ الْهَمِّ مُجِيبَ
 دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ إِذَا
 دَعَوْكَ، رَحْمَنَ الدُّنْيَا
 وَالْآخِرَةِ وَرَحِيمَهُمَا
 فَارْحَمْنِي فِي حَاجَتِي
 هَذِهِ بِقَضَائِهَا وَنَجَّاحِهَا
 رَحْمَةً تُنَجِّنِي بِهَا عَن
 رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ-

ۛ ۛ ۛ

انام فائدہ کے لیے ہم درج ذیل حدیث بھی نقل کرتے ہیں۔
 حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ
 علیہ وسلم نے فرمایا حضرت جبریل علیہ السلام میرے پاس کچھ دعائیں لے کر آئے فرمایا جب
 آپ کو دنیا کے کاموں میں سے کوئی کام پیش آئے تو ان دعاؤں کو مقدم کر دھرا اپنی
 حاجت کا سوال کرو۔

اے آسمانوں اور زمین کو کسی (سابقہ)
 نمونہ کے بغیر پیدا کرنے والے اے
 بزرگی اور عزت والے اے پکارنے
 والوں کی پکار کو سننے والے! اے

يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ،
 يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ،
 يَا صَرِيحَ الْمُسْتَضْرِحِينَ
 يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ، يَا

كَاشِفَ السُّوءِ، يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ، يَا مُجِيبَ
دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ، يَا إِلَهَ
الْعَالَمِينَ، بِكَ أَنْزِلْ
حَاجَتِي، وَأَنْتَ أَعْلَمُ
بِهَافَاتُضِّهَا،

مدد طلب کرنے والوں کی مدد کرنے
والے! اے بڑائی کو دہر کرنے والے!
اے سب رحم کرنے والوں سے
زیادہ رحم کرنے والے! اے پریشاں
حال لوگوں کی دعا کو قبول کرنے والے!
اے تمام جہانوں کے معبود! مجھے ایک

حاجت درپیش ہے اور تو اسے جانتا ہے پس اسے پورا کر دے۔ (۷۸)

کثرتِ سجد، دخولِ جنت کا باعث

حضرت ابو فراس ربیعہ بن کعب اسلمی رضی اللہ عنہ (رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے
خادم) سے مروی ہے اور آپ اہل صفہ میں سے ہیں فرماتے ہیں میں رسول اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب سوتا تھا آپ کے لیے وضو کا پانی اور ضرورت کی باقی چیزیں
لاتا آپ نے فرمایا (اے ربیعہ) مجھ سے سوال کرو میں نے عرض کیا میں جنت میں آپ کی
رفاقت چاہتا ہوں آپ نے فرمایا اس کے علاوہ کچھ؟ میں نے عرض کیا یہ کافی ہے
آپ نے فرمایا اپنے نفس پر کثرتِ سجد کو لازم کرتے ہوئے میری مدد کرو۔ یعنی فرائض کے
علاوہ نفل نماز بکثرت پڑھو۔ ہزاروی (۷۹)

کھانا کھلانا، سلام کو پھیلانا اور قیام لیل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ!

لہ اس حدیث سے معلوم ہوا کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی عطا سے جسے چاہیں جنت
مرحمت فرمادیں ۱۲ ہزاروی۔

جب میں آپ کو دیکھتا ہوں تو میرا دل خوش ہو جاتا ہے اور آنکھوں کو ٹھنڈک حاصل ہوتی ہے ہر چیز کے بارے میں مجھے خبر دیجئے آپ نے فرمایا ہر چیز کو پانی سے پیدا کیا گیا میں نے عرض کیا مجھے ایسی بات کی خبر دیجئے کہ جب میں اس پر عمل کروں تو جنت میں داخل ہو جاؤں آپ نے فرمایا (بھوکوں کو) کھانا کھاؤ، سلام کو پھیلاؤ، صلہ رحمی کرو رات کو نماز پڑھو جب لوگ سوئے ہوئے ہوں سلامتی کے ساتھ جنت میں داخل ہو جاؤ گے۔ (۸۰)

تکمیل فائدہ کے لیے ہم درج ذیل احادیث بھی ذکر کرتے ہیں،

(۱) حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا بے شک جنت میں ایک بالا خانہ ہے اس کے اندر سے باہر کا حصہ نظر آتا ہے اور اندر والا حصہ باہر سے نظر آتا ہے اللہ تعالیٰ نے اسے ان لوگوں کے لیے تیار کیا ہے جو کھانا کھلاتے ہیں سلام کو پھیلاتے ہیں اور رات کو نماز پڑھتے ہیں جب لوگ سوئے ہوئے ہوں۔ (۸۱)

(ب) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے بے شک رات میں ایک ایسی گھڑی ہے وہ جس مومن کو موافق ہو جائے کہ وہ اس میں اللہ تعالیٰ سے دینوی اور آخری معاملات کی بھلائی چاہے تو اللہ تعالیٰ اسے عطا فرماتا ہے اور یہ پوری رات میں ہے۔ (۸۲)

(ج) طبرانی نے اسے کبیر میں حضرت ابو مالک اشعری رضی اللہ عنہ کی روایت سے نقل کیا وہ فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رات کو بیدار ہوتا ہے پس اپنی بیوی کو جگاتا ہے اور اگر اس (بیوی) پر نیند غالب آجائے تو اس کے چہرے پر پانی ڈالتا ہے پس وہ دونوں اپنے گھر میں کھڑے ہو کر رات کی گھڑی میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں تو ان دونوں کو بخش دیا جاتا ہے۔ (۸۳)

(د) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ

علیہ وسلم نے ہمیں رات کی نماز کا حکم دیا اور اس کی ترغیب دی یہاں تک کہ فرمایا تم پر رات کی نماز لازم ہے اگرچہ ایک رکعت ہو۔ (۸۳)

پڑوسی کو کھانا کھلانا

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوذر! جب تم (سالن) پکاؤ تو شور بہ زیادہ کرو اور اپنے پڑوسی کا بھی خیال رکھو۔ (۸۵)

انہی کی ایک روایت میں ہے فرماتے ہیں بے شک میرے خلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کسی نیکی کو نہ چھوڑنا مگر اس پر عمل کرنا اگر تم اس پر قادر نہ ہو تو لوگوں سے اس طرح کلام کرنا کہ تمہارے چہرے پر نشاشت ہو جب شور بہ پکاؤ تو اس میں پانی زیادہ ڈالو اور اپنے پڑوسی کا حصہ بھی نکالو اور ان سے نیکی کا سلوک کرو۔ (۸۶)

مساکین سے محبت

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میرے خلیل حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے سات باتوں کی وصیت فرمائی۔

۱۔ میں اپنے سے نیچے والے (غریب نادار) کی طرف دیکھوں اور پر والے (امیر) کی طرف نہ دیکھوں۔

۲۔ میں مسکین لوگوں سے محبت کروں اور ان کے قریب ہو جاؤں۔

۳۔ یہ محض ترغیب کے لیے ہے ورنہ نماز کم از کم دو رکعتیں ہوتی ہے خود سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک رکعت کو بتیرا دو (دوم کٹی نماز) قرار دیا ۱۲ ہزاروی

- ۳۔ میں صلہ رحمی کروں اگرچہ وہ مجھ سے قطع تعلق کریں اور مجھ پر زیادتی کریں۔
 ۴۔ میں سچی بات کہوں اگرچہ کڑوی ہو۔
 ۵۔ اللہ تعالیٰ کے بارے میں ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈروں۔
 ۶۔ کسی سے کوئی چیز نہ مانگوں۔
 ۷۔ «لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ» کثرت سے پڑھوں بے شک یہ عرش کے خزانوں سے ہے۔ (۸۶)

فقیر کی تعریف

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا اے ابو ذر! کیا تمہارے خیال میں مال کی کثرت، مال داری ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا مال داری تو دل کی مال داری ہے اور فقیر بھی دل کا ہوتا ہے پس جس شخص کا دل غنی ہو اسے دنیا میں پہنچنے والا فقر نقصان نہیں دے سکتا اور جس آدمی کے دل میں فقر ہو اسے دنیا کی کثرت کوئی فائدہ نہیں دے سکتی بے شک اس کے نفس کو نفس کا بخل نقصان دیتا ہے۔ (۸۸)

تقویٰ

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے وصیت کیجئے آپ نے فرمایا میں تجھے اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی وصیت کرتا ہوں یہ تمام کاموں کی اصل ہے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ زیادہ کیجئے فرمایا تم پر قرآن پاک کی تلاوت اور اللہ تعالیٰ کا ذکر لازم ہے بے شک وہ تمہارے لیے زمین میں نور اور آسمان میں تیرا ذکر ہے (۸۹) انعام فائدہ کے لیے ہم تلاوت قرآن پاک کی فضیلت کے سلسلے میں درج ذیل دو

حدیثیں بھی نقل کرتے ہیں۔

(و) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرماتے تھے قرآن پاک پڑھو یہ قیامت کے دن پڑھنے والوں کے لیے سفارشی بن کر آئے گا دور روشن سورتیں سورۃ بقرہ اور سورۃ آل عمران پڑھو وہ دونوں قیامت کے دن اس طرح آئیں گی کہ گویا وہ بادل ہیں یا دو سائبان یا قطاروں میں اڑنے والے دو پرندے ہوں۔

اپنے پڑھنے والوں کی طرف سے جھگڑا کریں گی سورۃ بقرہ پڑھو کیونکہ اسے اختیار کرنا برکت اور اسے چھوڑنا باعث افسوس ہے اور جادو گر اس کے حصول کی طاقت نہیں رکھتا۔ (۹۰)

(ب) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا صاحب قرآن سے کہا جائے گا پڑھو اور اوپر چڑھتے جاؤ اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھو جیسے تم دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتے تھے بے شک تمہارا مقام اس آخری آیت کے پاس ہے جسے تم پڑھو گے۔ (۹۱)

خرچ کرنے کے طریقے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں قبیلہ تمیم کا ایک شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ بے شک میں بہت مال دار ہوں اہل و مال والا ہوں اور سونے چاندی کا مالک ہوں مجھے بتائیے میں کیا طریقہ اختیار کروں اور کس طرح خرچ کروں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مال کی زکوٰۃ نکالو بے شک وہ پاکیزگی کا سبب ہے تمہیں پاک کر دے گی اپنے قریبی رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرو سیکین، پڑوسی اور مانگنے

ازالہ غم اور قرض سے بچاؤ کی دعا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں ایک دن رسول صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف لائے تو وہاں ایک انصاری مرد تھا جسے ابو امامہ کہا جاتا تھا وہ وہاں بیٹھا ہوا تھا آپ نے فرمایا اے ابو امامہ! کیا بات ہے میں تمہیں نماز کے علاوہ وقت میں مسجد میں بیٹھا ہوا دیکھتا ہوں انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے غموں اور قرض نے گھیر رکھا ہے۔

آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں وہ کلام نہ سکھاؤں کہ جب تو اسے پڑھے تو اللہ تعالیٰ تیرے غم کو دور کر دے اور تیرے قرض کی ادائیگی کا سبب پیدا کر دے جب صبح یا شام ہو تو یہ کلمات کہو۔

| | |
|---|--------------------------------------|
| اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ | اے اللہ! میں پریشانی اور غم سے تیری |
| مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ، وَأَعُوذُ بِكَ | پناہ میں آتا ہوں یا اللہ! میں کمزوری |
| مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ، | اور سستی سے تیری پناہ میں آتا |
| وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ | ہوں یا اللہ! میں بزوری اور بخل سے |
| وَالْبُخْلِ، وَأَعُوذُ بِكَ | تیری پناہ میں آتا ہوں یا اللہ میں |
| مِنَ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ | قرض کے غلبہ اور لوگوں کے ظلم |
| الرِّجَالِ، | سے تیری پناہ چاہتا ہوں، |

حضرت ابو امامہ فرماتے ہیں! پس میں نے ایسا کیا تو اللہ تعالیٰ نے میری پریشانی دور کر دی اور میرا قرض بھی ادا کر دیا۔ (۹۳)

سوتے وقت کی دعا

حضرت ابوعمارہ براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے فلاں! جب تم اپنے بستر پر جاؤ تو یوں کہو۔

اللَّهُمَّ اسَلِّمْتُ نَفْسِي إِلَيْكَ
وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ،
وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ،
وَأَلْجَأْتُ ظَهْرِي إِلَيْكَ،
رَغْبَةً وَرَهْبَةً إِلَيْكَ، لَا
مَلْجَأَ وَلَا مَنَاجَا مِنْكَ
إِلَّا إِلَيْكَ، آمَنْتُ بِكِتَابِكَ
الَّذِي أَنْزَلْتَ، وَبِنَبِيِّكَ
الَّذِي أَرْسَلْتَ۔

اے اللہ! میں نے اپنے آپ کو
تیرے حوالے کیا اپنے چہرے کو تیری
طرف متوجہ کیا اپنا معاملہ تیرے سپرد
کیا اپنی پیٹھ کو تیری پناہ میں دیا تیری
رحمت کی طرف (رغبت کرتے ہوئے
اور) تیرے عذاب سے (ڈرتے ہوئے)
تیرے عذاب سے بچنے کے لیے
کوئی پناہ گاہ اور نجات کی جگہ تیرے
سوا کہیں نہیں میں تیری نازل کردہ کتاب

پر ایمان لایا تیرے بھیجے ہوئے نبی پر ایمان لایا۔

راپ نے فرمایا، اگر تو اسی رات مر گیا تو فطرتِ اسلام پر مرے گا اور اگر تم نے حالتِ حیات میں صبح کی تو تو بھلائی چاہے گا۔ (۹۴)

تکمیلِ فائدہ کے لیے ہم درج ذیل دو حدیثیں بھی نقل کرتے ہیں۔

(۱) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں آپ نے فرمایا جو شخص اپنے بستر پر جاتے وقت یہ الفاظ تین بار کہے۔

اسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ . . . فِي اللَّهِ تَعَالَى مِنْ مَغْفِرَتِ تَلْبِ

کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں
وہ زندہ ہے دوسروں کو قائم رکھنے
والا ہے اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں

إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ
وَأَتُوبُ إِلَيْهِ -

اللہ تعالیٰ اس کے گناہ نختل وے گا اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں اگرچہ
درخت کے پتوں کے برابر ہوں اگرچہ ٹیلے کی ریت (جمع شدہ ریت) کی تعداد میں ہوں اگرچہ
ایام دنیا کے عدد کے برابر ہوں۔ (۹۵)

(ب) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص بستر پر جاتے وقت یہ کلمات پڑھے۔

تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لیے
ہیں جس نے مجھے کفایت فرمائی اور ٹھکانہ
دیا اس اللہ تعالیٰ کے لیے سب تعریفیں
ہیں جس نے مجھے کھلایا پلایا اور اس
اللہ تعالیٰ کیلئے تمام تعریفیں ہیں جس نے
مجھ پر احسان کیا اور خوب کیا تو گویا اس
نے تمام مخلوق کی تعریف کے ساتھ اللہ
تعالیٰ کی تعریف کی۔ (۹۶)

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانِي
وَأَوَانِي، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
أَطْعَمَنِي وَسَقَانِي، وَالْحَمْدُ
لِلَّهِ الَّذِي مَتَّ عَلَيَّ
فَأَفْضَلَ، فَقَدْ حَمِدَ اللَّهُ
بِجَمِيعِ مَخْلُوقِ الْخَلْقِ
كَلِمَةً

بے خوابی کا علاج

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت
میں بے خوابی کی شکایت کی جو مجھے بہتھی تھی آپ نے فرمایا یوں کہو۔

اللَّهُمَّ غَارَتِ النُّجُومُ، وَهَدَّاتِ
أَسَ اللُّهُ اسْتَارَے ڈوب گئے

اور لوگ سو گئے تو زندہ قائم رکھنے
والا ہے تجھے اونگھ آتی ہے نہ نیند
اسے زندہ باقائم رکھنے والے میری
رات مجھے عطا فرما اور میری آنکھوں
کو نیند عطا فرما۔

الْحَيُّونَ، وَأَنْتَ حَيُّ قَيُّوْمٌ،
لَا تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ أَهْدِنِي
لَيْلِي، وَأَنْمِ عَيْنِي۔

❖ ❖ ❖

فرماتے ہیں، میں نے یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ مجھ سے وہ تکلیف کے گیا جو مجھے

پہنچی تھی۔ (۹۴)

تکمیل فائدہ کے لیے ہم درج ذیل حدیث بھی نقل کرتے ہیں۔
حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو جب بے خوابی نے آگیا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ

وسلم نے انہیں یہ کلمات کہنے کی تعلیم دی۔

”اے سات آسمانوں اور جس پر
انہوں نے سایہ کیا کہے رب زمینوں
اور جو کچھ انہوں نے اٹھا رکھا ہے
کہے رب اپنی تمام مخلوق کئے شر
سے مجھے۔ پناہ دے یہ کہ مجھ پر کوئی
زیادتی کرے یا سرکشی کرے تیری
پناہ غالب اور تیری ثناء بلند
ہے۔“

اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَاوَاتِ
السَّبْعِ وَمَا أَظَلَّتْ، وَرَبَّ
الْأَرْضَيْنِ وَمَا أَقَلَّتْ، وَرَبَّ
الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضَلَّتْ، كُنْ
لِي جَارًا مِنْ شَرِّ خَلْقِكَ
كُلِّهِمْ جَمِيعًا أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ
أَحَدٌ مِنْهُمْ، أَوْ أَنْ يَطْعَنِي،
عَزَّ جَارُكَ، وَجَلَّ شَأْؤُكَ۔

ایک روایت میں ہے تیرا نام بابرکت ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں (۹۸)

دنیا سے بے رغبتی

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے میرا کندھا پکڑ کر فرمایا دنیا میں اس طرح ہو جاؤ گویا تم اجنبی یا مسافر ہو اور اپنے آپ کو قبرستان والوں میں شمار کرو۔ اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے جب شام ہو تو صبح کا انتظار نہ کرو اور جب صبح ہو تو شام کا انتظار نہ کرو اپنی صحت کے دنوں میں بیماری کے دنوں کا حصہ حاصل کرو اور زندگی کے دنوں میں اس (موت) کے لیے حصہ حاصل کرو۔ (۹۹)

کفارة مجلس

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور اس میں فضول باتیں زیادہ ہو جائیں پھر وہ مجلس سے اٹھنے سے پہلے یہ الفاظ کہے۔

| | |
|---|------------------------------------|
| سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، | اے اللہ تعالیٰ میں تیری تعریف |
| أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، | کے ساتھ تیری پاکیزگی بیان کرتا ہوں |
| أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ | میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا |
| إِلَيْكَ، إِلَّا غُفْرَكَ مَا | کوئی معبود نہیں تجھ سے بخشش |
| كَانَ فِي مَجْلِسِي ذَلِكَ، | مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع |
| | کرتا ہوں۔ |

تو مجلس میں اس سے جو گناہ سرزد ہوئے بخشش دیئے جائیں گے۔ (۱۰۰)

فضیلتِ تسبیح

حضرت ابو ذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کیا میں تمہیں وہ کلمہ نہ بتاؤں جو اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ مجھے وہ کلام بتائیے جو اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند ہے۔ آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کو سب سے زیادہ پسند یہ کلمہ ہے۔ "سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ" (۱۰۱) مسلم کی ایک روایت میں ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کون سا کلام افضل ہے آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے جس کلام کو اپنے فرشتوں اور بندوں کے لیے پسند فرمایا وہ یہ الفاظ ہیں۔

"سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ" (۱۰۲)

ہم تکمیل فائدہ کے لیے درج ذیل دو حدیثیں بھی نقل کرتے ہیں۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص "سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ" پڑھے اس کے لیے جنت میں کھجور کا درخت لگایا جاتا ہے۔ (۱۰۳)

(ب) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے پھلکے میزان میں بھاری اور رحمن کو پسند ہیں۔ (۱۰۴)

"سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ"

جنت کے پودے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ان کے پاس

سے گزرے وہ پودا لگا رہے تھے آپ نے فرمایا اسے ابو ہریرہ! کیا چیز گاڑ رہے ہو؟
 (فرماتے ہیں) میں نے عرض کیا کوئی پودا لگا رہا ہوں آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں اس سے
 بہتر پودے کی راہنمائی نہ کروں؟ تم یوں کہو۔

«سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
 وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
 أَكْبَرُ»
 «اللہ تعالیٰ پاک ہے اللہ تعالیٰ کے
 لیے تمام تعریفیں ہیں اللہ تعالیٰ کے سوا
 کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ سب
 سے بڑا ہے۔»

تو تمہارے لیے ہر کلمہ کے بدلے جنت میں ایک درخت لگایا جائے گا۔ (۱۰۵)

بچھو کے ڈسنے کا دم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں ایک شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ
 وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے بچھو کی وجہ سے تکلیف
 پہنچی ہے اس نے گذشتہ رات مجھے ڈسا تھا۔

آپ نے فرمایا اگر تم شام کے وقت یہ کلمات کہتے تو تمہیں نقصان نہ دیتا۔

«أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ
 التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا
 خَلَقَ»
 «میں اللہ تعالیٰ کے کلماتِ تامہ کے
 ساتھ اس کی مخلوق کے شر سے اس
 کی پناہ چاہتا ہوں۔»

اسے امام مالک اور ترمذی نے روایت کیا امام ترمذی کے الفاظ یہ ہیں جو شخص رات
 کے وقت تین بار (مندرجہ بالا یہ کلمات کہے) تو اس رات اس کا ڈسنا تکلیف نہیں دے گا۔
 حضرت سہیل فرماتے ہیں ہمارے گھر والوں نے یہ کلمات سیکھ لیے وہ ہر رات ان کو
 پڑھتے تھے پس ان میں سے ایک لونڈی کو ڈسا گیا تو اس نے اس کا درد محسوس نہ کیا۔ (۱۰۶)

قرض سے بچاؤ کی دعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ میرے پاس تشریف لائے آپ نے فرمایا میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک دعائی جو آپ نے مجھے سکھائی ہے۔ (فرماتی ہیں) میں نے پوچھا وہ کون سی دعا ہے؟ آپ نے فرمایا حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام ساتھیوں کو سکھاتے تھے انہوں نے فرمایا اگر تم میں سے کسی پر پہاڑ کے برابر سونا بھی قرض ہو پھر وہ ان الفاظ کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگے تو اللہ تعالیٰ اس کے قرض کی ادائیگی (کا سبب پیدا) فرما دے گا۔

”اللَّهُمَّ فَارِجَ الْهَمِّ كَاشِفَ
الْغَمِّ مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ
رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَرَحِيمَهُمَا أَنْتَ تَرْحَمُنِي
فَارْحَمْنِي بِرَحْمَةٍ تُعِينُنِي
بِهَاءٍ عَنْ رَحْمَةِ مَنْ
سِوَاكَ“

”اے اللہ! پریشانی کو دور کرنے
والے غم کو زائل کرنے والے
پریشان لوگوں کی دعا کو قبول کرنے
والے دنیا اور آخرت میں رحمت
اور مہربانی فرماتے والے تو مجھ پر رحم
فرماتا ہے پس مجھے ایسی رحمت عطا
فرما جو دوسروں کے رحم و کرم سے
مجھے نیاز کر دے۔“

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں ان الفاظ کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتا
تھا تو اللہ تعالیٰ نے مجھے فائدہ دیا اور میرا قرض ادا ہو گیا۔ (۱۰۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں میں بھی یہ دعا مانگا کرتی تھی تو تھوڑے وقت
کے بعد ہی مجھے اللہ تعالیٰ نے ایسا رزق دیا جو صدقہ نہیں تھا کہ مجھے دیا گیا ہو اور نہ مال
وراثت تھا جو مجھے بطور وارث ملا ہو اللہ تعالیٰ نے میرا قرض دور کر دیا میں نے اپنے گھر

دالوں میں اچھی طرح تقسیم کیا میں نے حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کی صاحبزادی کو تین اوقیہ سے چاندی کا زیور پہنایا اور ہمارے پاس اچھی خاصی رقم بچ گئی۔ (۱۰۹)

ادائیگی قرض کی ایک اور دعا

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسے معاذ! کہا میں تمہیں ایسی دعا نہ سکھاؤں کہ جب تم وہ دعا مانگو تو اگر تم پر اُحد پہاڑ جتنا قرض ہو تو اللہ تعالیٰ اسے ادا فرما دے گا۔ اسے معاذ! یوں کہو۔

| | |
|-------------------------------------|---------------------------------------|
| ”اے اللہ! بادشاہی کے مالک تو جسے | اَللّٰهُمَّ مَا لِكَ الْمَلِكِ تُوتِي |
| چاہے بادشاہی دے اور جس سے چاہے لے | الْمَلِكَ مَن تَشَاءُ |
| لے جسے چاہے عزت دے اور جسے | وَتَنْزِعُ الْمَلِكَ مِمَّن تَشَاءُ |
| چاہے ذلیل کرے تیرے ہی قبضہ میں | وَتُعِزُّ مَن تَشَاءُ وَتُذِلُّ |
| بھلائی ہے بے شک تو ہر چاہے پر | مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ |
| قادر ہے تورات کو دن میں داخل کرتا | اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ |
| ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے | تَوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ |
| زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ | وَتَوَلِّجُ النَّهَارَ فِي |
| کو زندہ سے نکالتا ہے جسے چاہے بے | اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ |
| حساب رزق عطا فرماتا ہے تو دنیا اور | مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ |
| آخرت میں رحمن و رحیم ہے جسے | الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ |
| چاہے اپنی رحمت و مہربانی عطا فرماتا | مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ، |

۱۰ ایک اوقیہ تقریباً ڈیڑھ اونس کے برابر ہوتا ہے (المنجد) ۱۴ ہزاروی

ہے یا اللہ! مجھ پر ایسی رحمت فرما جو
مجھے تیرے غیر کی رحمت سے بے نیاز
کر دے۔ (۱۱۰)

رَحْمَنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
وَرَحِيمَهُمَا تُعْطِيَهُمَا مَنْ
تَشَاءُ، وَارْحَمْنِي رَحْمَةً بِهَا
تُعِينِنِي عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاكَ

✽ ✽ ✽

صبح و شام کی دعا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے (فرماتے ہیں) حضرت ابو بکر صدیق رضی
اللہ عنہ نے عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے ایسے کلمات کا حکم دیجئے جو میں صبح اور شام کے
وقت پڑھوں آپ نے فرمایا یوں کہو۔

اے اللہ! آسمانوں اور زمیں کو پیدا
کرنے والے غیب اور ظاہر کو جاننے
والے ہر چیز کے رب اور بادشاہ
میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی
معبود نہیں ہے اپنے نفس کے شر
شیطان کے شر اور اس کے شرک سے
تیری پناہ میں آتا ہوں۔

اللَّهُمَّ فَالْهَرِ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
أَنْتَ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ
شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ
وَشَرِّكَهِ،

آپ نے فرمایا صبح اور شام اسے پڑھو نیز جب بستر پر جاؤ (تو بھی پڑھو) (۱۱۱)

دعا کے بارے میں ایک اور وصیت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ہر فاطمہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا میں تمہیں، جو نصیحت کرتا ہوں اس کے سننے

سے تمہیں کیا چیز مانع ہے۔ جب تم صبح اور شام کرو تو یوں کہو۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ
اسْتَعِيْتُ، اَصْلِحْ لِي شَأْنِي
مَلَّةً وَاَهْ نَكِلْنِي اِلَى نَفْسِي
طُرْفَةَ عَيْنٍ۔

» اے زندہ! اے قائم رکھنے والے
میں تیری رحمت کے ساتھ مدد چاہتا ہوں
میرے تمام کاموں کو درست کر دے
اور پیک چھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے
نفس کے سپرد نہ کرنا « (۱۱۲)

گھروں میں مساجد بنانا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم
نے گھروں میں مسجدیں بنانے اور انہیں پاک صاف رکھنے کا حکم دیا۔ (۱۱۳)

حضرت سمروہ بن جندب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم صلی اللہ
علیہ وسلم نے ہمیں حکم دیا کہ ہم گھروں میں مسجدیں بنائیں اور انہیں پاک صاف رکھیں۔

آخری وصیت

میں ان وصایا شریفہ کو سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی امت محمدیہ علی صاحبہا
الصلوة والسلام کے لیے وصیت پر ختم کرتا ہوں۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ

۱۔ مطلب یہ ہے کہ گھر میں نماز پڑھنے کے لیے کوئی جگہ مختص کی جائے اور اسے پاک صاف رکھا جائے۔
تاکہ تمام گھروں کے وہاں نماز پڑھیں یہاں اصطلاحی مسجد مراد نہیں نیز مرد حضرات فرض مسجد میں باجماعت پڑھیں
سنتیں اور نوافل گھر میں پڑھ سکتے ہیں ۱۲ ہزاروی۔

علیہ وسلم نے فرمایا میں نے معراج کی رات حضرت ابراہیم علیہ السلام سے ملاقات کی انہوں نے فرمایا اے محمد! صلی اللہ علیہ وسلم اپنی امت کو میری طرف سے سلام کہیں اور انہیں خبر دیں کہ جنت کی مٹی خوشبودار ہے اس کا پانی میٹھا ہے اور وہ نرم و لپٹ زمین ہے اور اس کے پودے سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ میں

امام طبرانی نے وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ کا بھی اضافہ کیا ہے۔ (۱۱۴)
 وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَعَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ۔

الحمد للہ! آج مورخہ ۲۲ اپریل ۱۹۹۴ء ذوالقعدہ ۱۴۱۵ھ بروز جمعۃ المبارک شام چار بج کر پچپن منٹ پر اسلامی تاریخ اور وقت سعودی عرب کے مطابق، گنبد حنظلہ کے سامنے میں مواجہہ شریف کے سامنے یہ ترجمہ مکمل ہوا۔ خدایا! اس کرم بارد گر کن آمین ہے۔

ناچیز محمد صدیق ہزاروی

حوالہ جات

- (۱) صحیح بخاری جلد اول ص ۲۰ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی
- (۲) صحیح بخاری جلد اول ص ۲۸۸ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی
- (۳) صحیح مسلم جلد اول ص ۴۳ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
- (۴) جامع ترمذی ص ۳۶۱ مطبوعہ نور محمد کارخانہ کتب آرام باغ کراچی
- (۵) مسند امام احمد جلد اول ص ۳۰۷ (کچھ الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ) مطبوعہ دارالفکر بیروت
- (۶) مسند امام احمد جلد ۵ ص ۶۰ (کچھ الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ) مطبوعہ دارالفکر بیروت
- (۷) موارد الظمآن ص ۴۹ مطبوعہ مکتبہ سلفیہ شارع الفتح روضہ مکہ مکرمہ
- (۸) طبرانی جلد ۱ ص ۶۴ مطبوعہ المکتبۃ الفیصلیہ مصر
- (۹) صحیح مسلم جلد اول ص ۱۹۳ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
- (۱۰) سنن ابن ماجہ ص ۱۰۴ مطبوعہ ادارہ احیاء السنۃ النبویہ سرگودھا
- (۱۱) مجمع الزوائد جلد اول ص ۱۰۳ مطبوعہ دارالکتب بیروت
- (۱۲) الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۱۱ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی، مصر۔
- (۱۳) جامع ترمذی ص ۳۰۵ مطبوعہ اصح المطابع نور محمد کراچی
- (۱۴) مجمع الزوائد جلد ۳ ص ۱۱۰ مطبوعہ دارالکتب بیروت
- (۱۵) الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۱۷ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
- (۱۶) صحیح مسلم جلد اول ص ۲۵۰ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
- (۱۷) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۴۶۱ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر

- (۱۸) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۲۶۱ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
- (۱۹) صحیح بخاری جلد اول ص ۲۶۶ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی
- (۲۰) صحیح مسلم جلد اول ص ۲۵۰ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
- (۲۱) الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۱۲۰ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
- (۲۲) الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۱۲۲ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
- (۲۳) سنن ابی داؤد جلد اول ص ۱۸۴ مطبوعہ ایچ ایم سعید اینڈ کمپنی کراچی
- (۲۴) جامع ترمذی ص ۵۰۶ مطبوعہ نور محمد کارخانہ کتب آرام باغ کراچی
- (۲۵) جامع ترمذی ص ۵۰۶ مطبوعہ نور محمد کارخانہ کتب آرام باغ کراچی
- (۲۶) سنن نسائی جلد اول ص ۳۱۱ مطبوعہ مکتبہ سلفیہ لاہور
- (۲۷) سنن نسائی جلد اول ص ۳۱۱ مطبوعہ مکتبہ سلفیہ لاہور
- (۲۸) موارد الطمان ص ۲۳۲ مطبوعہ مکتبہ سلفیہ مکہ مکرمہ
- (۲۹) صحیح مسلم جلد اول ص ۳۶۴ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
- (۳۰) مجمع الزوائد جلد ۴ ص ۲۱۶ مطبوعہ دارالکتب بیروت
- (۳۱) مستدھام احمد جلد ۵ ص ۲۳۱ مطبوعہ دارالفکر بیروت
- (۳۲) صحیح مسلم جلد ۲ ص ۲۱۲ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
- (۳۳) صحیح مسلم جلد ۲ ص ۲۱۳ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
- (۳۴) صحیح مسلم جلد ۲ ص ۳۱۲ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
- (۳۵) مجمع الزوائد جلد ۴ ص ۲۱۷ مطبوعہ دارالکتب بیروت
- (۳۶) جامع ترمذی ص ۹۵ مطبوعہ نور محمد کارخانہ کتب کراچی
- (۳۷) سنن ابی داؤد ص ۲۱۳ مطبوعہ نور محمد اصح المطابع کراچی
- (۳۸) جامع ترمذی ص ۲۸۶ مطبوعہ دارالفکر بیروت

- (۳۹) مسند امام احمد جلد ۳ ص ۲۲۸ مطبوعہ دارالفکر بیروت
- (۴۰) مجمع الزوائد جلد ۱۰ ص ۵، مطبوعہ دارالکتب بیروت
- (۴۱) صحیح مسلم جلد ۲ ص ۳۴۱ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
- (۴۲) جامع ترمذی ص ۲۸ مطبوعہ نور محمد کارخانہ کتب کراچی
- (۴۳) مجمع الزوائد جلد ۲ ص ۲۱۶ مطبوعہ دارالکتب بیروت
- (۴۴) مجمع الزوائد جلد ۲ ص ۲۱۶ مطبوعہ دارالکتب بیروت
- (۴۵) صحیح مسلم جلد اول ص ۲۵۱ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
- (۴۶) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۳۶۱ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
- (۴۷) کشف الاستار جلد اول ص ۲۶۸ مطبوعہ موسستہ الرسالہ بیروت
- (۴۸) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۵۴ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
- (۴۹) کنز العمال جلد ۳ ص ۲۶ مطبوعہ مکتبہ التراث الاسلامی حلب
- (۵۰) الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۲۹۸ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
- (۵۱) سنن ابن ماجہ ص ۱۰۰ مطبوعہ ادارہ احیاء السنن سرگودھا
- (۵۲) جامع ترمذی ص ۵۱۵ مطبوعہ اصح المطابع نور محمد کراچی
- (۵۳) کنز العمال جلد ۶ ص ۲۶۲ مطبوعہ مکتبہ التراث الاسلامی حلب
- (۵۴) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۶۰۲ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
- (۵۵) صحیح بخاری جلد ۲ ص ۶۴۲ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی
- (۵۶) جامع ترمذی جلد ۲ ص ۱۱۹ مطبوعہ قرآن محل کراچی
- (۵۷) جامع ترمذی جلد ۲ ص ۱۱۳ مطبوعہ قرآن محل کراچی
- (۵۸) الدر المنثور جلد ۵ ص ۳۴۲ مطبوعہ مکتبہ آیتہ اللہ، قم ایران
- (۵۹) صحیح مسلم جلد اول ص ۲۶۱ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد

- (۶۰) الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۲۷۲ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
- (۶۱) مجمع الزوائد جلد ۱۰ ص ۱۱۸ مطبوعہ دارالکتب بیروت
- (۶۲) مسند امام احمد جلد ۵ ص ۳۱۲ مطبوعہ دارالفکر بیروت
- (۶۳) صحیح مسلم جلد اول ص ۲۷۲ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
- (۶۴) الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۳۸۵ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
- (۶۵) سنن نسائی جلد ۲ ص ۳۱۲ مطبوعہ مکتبہ سلفیہ لاہور
- (۶۶) کنز العمال جلد اول ص ۱۷۹ مطبوعہ مکتبہ التراث الاسلامی حلب
- (۶۷) الترغیب والترہیب جلد ۱ ص ۸۰ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
- (۶۸) سنن ابن ماجہ ص ۳۱۱ مطبوعہ ادارہ احیاء السنۃ سرگودھا
- (۶۹) الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۱۹۸ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
- (۷۰) الاتحاف جلد ۹ ص ۲۷۶ مطبوعہ دارالفکر بیروت
- (۷۱) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۵۹۰ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
- (۷۲) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۳۰۲ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
- (۷۳) صحیح مسلم جلد اول ص ۳۱۲ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
- (۷۴) صحیح بخاری جلد ۲ ص ۹۲۲ مطبوعہ قیدی کتب خانہ آرام باغ کراچی
- (۷۵) مسند امام احمد جلد اول ص ۱۶۸ مطبوعہ دارالفکر بیروت
- (۷۶) مسند امام احمد جلد اول ص ۱۶۸ مطبوعہ دارالفکر بیروت
- (۷۷) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۴۷۷ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
- (۷۸) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۴۷۸ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
- (۷۹) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۲۵۰ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
- (۸۰) مسند امام احمد جلد ۲ ص ۳۲۳ مطبوعہ دارالفکر بیروت

- (۸۱) مجمع الزوائد جلد ۲ ص ۲۵۲ مطبوعہ دارالکتب بیروت
- (۸۲) صحیح مسلم جلد اول ص ۲۵۸ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
- (۸۳) مجمع الزوائد جلد ۲ ص ۲۶۳ مطبوعہ دارالکتب بیروت
- (۸۴) مجمع الزوائد جلد ۲ ص ۲۵۲ مطبوعہ دارالکتب بیروت
- (۸۵) مسند امام احمد جلد ۵ ص ۱۴۹ مطبوعہ دارالفکر بیروت
- (۸۶) سنن ابن ماجہ ص ۲۴۹ مطبوعہ ادارہ اجیاء السنۃ سرگودھا
- (۸۷) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۵۸۰ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
- (۸۸) الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۱۴۸ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
- (۸۹) کنز العمال جلد ۱۵ ص ۹۲۷ مطبوعہ مکتبہ التراث الاسلامی حلب
- (۹۰) صحیح مسلم جلد اول ص ۲۷۹ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
- (۹۱) سنن ابی داؤد جلد اول ص ۲۰۶ مطبوعہ ایچ ایم سعید اینڈ کمپنی کراچی
- (۹۲) مسند امام احمد جلد ۳ ص ۱۳۶ مطبوعہ دارالفکر بیروت
- (۹۳) سنن ابی داؤد ص ۲۱۷ مطبوعہ ایچ ایم سعید اینڈ کمپنی کراچی
- (۹۴) صحیح بخاری جلد ۲ ص ۹۳۴ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی
- (۹۵) جامع ترمذی ص ۴۱۹ مطبوعہ نور محمد کارخانہ کتب کراچی
- (۹۶) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۴۱۸ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
- (۹۷) مجمع الزوائد جلد ۱۰ ص ۱۲۸ مطبوعہ دارالکتب بیروت
- (۹۸) الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۴۵۷ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
- (۹۹) صحیح بخاری جلد ۲ ص ۹۴۹ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی
- (۱۰۰) سنن ابی داؤد جلد ۲ ص ۳۱۱ مطبوعہ ایچ ایم سعید اینڈ کمپنی کراچی
- (۱۰۱) صحیح مسلم جلد ۲ ص ۳۵۱ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد

- (۱۰۲) صحیح مسلم جلد ۲ ص ۳۵۱ مطبوعہ وزارت تعلیم اسلام آباد
- (۱۰۳) الترغیب والترہیب جلد دوم ص ۲۲۲ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
- (۱۰۴) صحیح بخاری جلد ۲ ص ۱۱۲۸ مطبوعہ قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی
- (۱۰۵) سنن ابن ماجہ ص ۲۷۸ مطبوعہ ادارۃ احياء السنۃ سرگودھا
- (۱۰۶) مسند امام احمد جلد ۲ ص ۳۷۵ مطبوعہ دارالفکر بیروت
- (۱۰۷) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۴۵۰ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
- (۱۰۸) الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۶۱۵ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
- (۱۰۹) الترغیب والترہیب جلد ۲ ص ۶۱۶ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
- (۱۱۰) کنز العمال جلد ۶ ص ۲۲۷ مطبوعہ مکتبہ التراث الاسلامی حلب
- (۱۱۱) سنن ابی داؤد جلد ۲ ص ۳۳۵ مطبوعہ ایچ ایم سعید اینڈ کمپنی کراچی
- (۱۱۲) الترغیب والترہیب جلد اول ص ۴۵۷ مطبوعہ مکتبہ مصطفیٰ البابی مصر
- (۱۱۳) سنن ابی داؤد جلد اول ص ۶۶ مطبوعہ ایچ ایم سعید اینڈ کمپنی کراچی
- (۱۱۴) جامع ترمذی جلد ۲ ص ۱۸۴ مطبوعہ قرآن محل کراچی۔



ناشر و تاجر کتب
پروگریسو پبلشرز

40- بی اردو بازار ○ لاہور ○

ناشر و تاجر کتب
پروگریسو پبلشرز

40- بی اردو بازار ○ لاہور ○